بسم اللہ الرحمن الرحیم

ای محب سب سی پہلی لکھہ نام اللہ — جسنی ہی اورک کی ہی نگاہ
یہ بتایا ہمکو انہ فرض کے — روزہ و حج کی اجازت ہمکو دے
خیر و شر سی بہی آگہ کیا — جو کہ تہا کرو وہ بتلا دیا
اور بتائی فرض و واجب مستحب — اور سکہایا شرع کی احکام سب
اور عطا ہمکو کیا ہوش و خرد — تا کہ جانیں ہم اوسی ہی وہ احد
اوسنی سب پیدا کئی ارض و سما — وہ خدا ہی وہ خدا ہی وہ خدا
تہا نشان آدم و حوا کہاں — تہا کرو وہ خالق ہر دو جہان
پہر ہوا منظور حق کو بیگمان — کیجیے اسرار نہان کو عیان
حکم باری یون ہوا ای کائنات — چاہتی ہیں ہم کریں ظاہر صفات

یعنی ہی نور محمد جو چھپا | آشکارا اوسکو کرنا ہی خدا
یہ کہ وہ اظہار دم کا ہی سبب | ہو کا عدہ سر وا بیکالا کذب
عرش اعظم نی سنی جو یہ ندا | کی لیوں خلاق زمانہ سی دعا
مجھہ ظاہر کر تو اوسکو ایکرم | تو نی فرمایا مجھی عرش عظیم
پھر یہ کی کرسی نی حق سی التجا | مجھمیں ظاہر کر اوسی رب
کیونکہ مجھکو واسع ارض و سما | تو نی فرمایا ہی ای میرے خدا

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

پھر خدا سی آسمان نی عرض کی | بخش مجھکو روشنی اوس نور کی
تو نی مجھکو زینت دنیا کہا | اسقدر میرا ہی عالی مرتبا

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ

تھی یک ساکت زمین خاکسار | عاجزی سی چپ ہے وہ دل فگار
جب ہوا فرمان رب العالمین | کس لئی خاموش ہی تو ای زمین
اپنی اپنی کرچکی ہیں سب التجا | تو بھی تو بتلا کیا ہی تیرا مدعا
عجز سی گویا ہوئی اوسدم زمین | تو تو خود دانا ہی رب العالمین
کیا کہوں میں آپ تو آگاہ ہی | ہی نہیں پوشیدہ تجھپر کوئی شی
ہوں حقیر اگلا دستور اک میں خستہ تن | خاکساری میں کوئی مجھسا نہیں
لیکن ہوں ایک ناچیز عاجز نام تھا | ہی وہ مقبول خدا ایک نور پا

پانوئین کسطرحسی ای رب و نور　　اس سبب سی ہی ندامت کا ظہور
خالق اکبر جو ہی عاجز پسند　　ہی قبول حق کلام دردمند
عاجزی کی جب زمین نی اسقدر　　آگیا دریائی رحمت جوش پر
یون ہوا حکم خدائی لم یزل　　ای زمین تو خانۂ غم سی نکل
تجھپہ آب اوس نور کا ہو نزول　　ای زمین تو اسقدر مت ہو ملول
حال یہ جب عرش اعظم سی سنا　　سرگذشتہ خاک سی واقف ہوا
پھر ہوا گویا وہ عرش جانگداز　　خاکساری سی ہوئی ہی سرفراز

حکایت

ایکدن بیٹھا تھا مین پس غم زدہ　　جیسی ہوتا ہی کوئی ماتم زدہ
تھا ندامت سی گیا ہو نکی خموش　　دفعتاً آئی ندا دلسی بگوش
ایک فقط مت عجز کی اوپر رہو　　کچھہ مسائل دین کی دیکھو لکھو
حق نی اون لوگونکی کہائی ہی قسم　　کرتی ہین جو دین کی باتین رقم
کچھہ مسائل فقہ سی تو جمع کر　　نظم مین بہر خدا لکھہ سربسر
تاکہ اونمین حق تجھی داخل کری　　جو نزول رحمت حق ہین ہی
علم سی بخشا ہی انسانکو کمال　　عجز سی ہی آدمی فرخندہ فال
عجز ہو اور علم کا پایا نہ ہو　　علم ہو یا عجز کا بہرا نہ ہو
جانور ہی وہ نہین انسان ہی　　بہائی ایک اوسکا بڑا شیطان ہی

عالم تہا ابلیس ملعون کو کمال — کبر و نخوت سی ہوا اسکو زوال

لیک راہ عجز سی محرم نہ تہا — کیا ہوا اگر علم تہا اوسنی پڑہا

علم ہی یہ سب ہون انسانکو ضرور — علم و عجز و بندگی اسی باشعور

پہل ہی گویا علم اوسکا ہون عجز — ہی بنی آدم کا یہ مقبول عجز

عجز کار انبیا و اولیا ست — عاجزی مقبول درگاہ خدا ست

عارفون کی عاجزی ہی منتہا — جس سی حاصل ہی اونہین قرب خدا

مرتبہ کی عجز کا سب سے فزون — عاجزی سی جملہ شی ہی سرنگون

بندگی بندہ کی ہی یہ خاص عجز — ہی محبت کا یہی اخلاص عجز

عجز سی رتبہ ہی آدم کا بلند — عجز ہی خلاق عالم کو پسند

عجز آدم نی کیا اپنا بیان — خالق اکبر ہوا جب مہربان

عجز کی تعریف ہو کس سی ادا — عجز کا فرسی بہی ہی راضی خدا

عجز کردن فرعون پیش رب العلمین

قصہ فرعون یہ مشہور ہی — جا کتب مین دیکہہ لے مسطور ہی

عجز سی ہی مہربان رب جلیل — تابع فرعون ہوا تہا رود نیل

جبکہ موسیٰ نی یہ دیکہا ماجرا — کی جناب کبریا مین التجا

کیا سبب ہے اے خداوند جلیل — حکم مین فرعون کی ہی رود نیل

حق نی موسیٰ سی کہا ہی اے رسول — عجز ہی درگاہ مین میری قبول

اسی وقت نیم شب مانگی دعا — یون زبان عجز سی گویا ہوا
فعل ہین میری لکہی روزی اورا — کر خجل مجہکو نہ ای ستر خدا
قوم مین میری مجہی رسوا نکر — عاجزی پر میری کر اسدم نظر
رات بہر وہ عجز سی زوتا رہا — سب مطیع حکم یہ دریا ہوا
عجز کا ایسا ہی بیشک مرتبا — عجز سی ایک زن کا شوہر جی گیا

عجز کردن یک زن در وقت رسول علیہ السلام

یہ حکایت ہین جو کرتا ہون بیان — متفق اسپر ہین اکثر راویان
گو ہین مشکوۃ مین اسکو لکہا — ہی حدیث مصطفی کا ترجما
ای محمد کچہہ عجب اسکا نہین — تا وہ تیرا سلق ہی رب العالمین
ہی وہ قادر دم مین جو چاہی سو کر — مردہ صد سالہ جلا دے جی اوٹہی
کہتی ہین یون اوہان جو شخص ال — عہد آنحضرت مین گذرا تہا یہ حال
نقل اسکی کرتی ہین اہل سیر — تہی مدینی مین زن ایک نیک گہر
اوسنی دیکہا خواب مین یہ ماجرا — ٹوٹی ہی گہر کی بلندی کی سجا
شوہر اوس زن کا نکر گہر مین نہ تہا — اوسکی سجہی خواب یہ دیکہا گیا
ہول سی اس خواب کے تعبیر کو — چونکہ اوتہی نین خواب سی وہ بیکہو
کہتی تہی کسی کہون یہ ماجرا — فی الحقیقت خواب ہے اپنا بورا
پہر یہ دل مین مصلحت ٹہرائی تون — صبح ہووی مرتضی سی جا کہون

یہ کہنکی پرورش فرمائی — معجزہ یوسف کا اب دکھلائی

دیکھی ہی تجھے تعبیر خواب — یا علی مجھکو بہت ہی اضطراب

رات کاٹی اضطرابی سی تمام — ائی وہ وقت سحر پیش امام

مرتضی سی سب کہا احوال خواب — اور کہا تعبیر دو مجھکو شتاب

بولی یہ سنکر جناب مرتضی — غم تجھی ہوگا حقیقت مین بڑا

ہی یہی تعبیر تیری خواب کے — عمر آخر تیری شوہر کی ہوئی

راہی ملک بقا اب وہ ہوا — اوسنی چھوڑی صاف فانی سرا

سنکی بس مایوس ہوکر اور اوس — ائی وہ زن حضرت صدیق پاس

عرض کی یا جانشین مصطفی — ہول ہی دلکو میری اس خوابکا

خواب دیکھا ہی کہون مین حال کیا — ٹوٹی ہی گہر کی بلندی سی چھجا

اسکی مین پاس ائی ہون خیرن — غم سی مجھکو چین اکدم بہر نہین

یہ تمنا ہی مجھی ای باخدا — ہو مبدل رنگ میری خوابکا

سنکی وہ صدیق نی تعبیر دی — جو ہوا تہا پہلی فرمان علی

بعد اوسکی یون کہا ای نیک زن — یاد کر تو نام رب ذو المنن

عقد ہی دل کی تیری سب کہولیگا حق — ہی میرا معبود وہ رب الفلق

عافیت سی تیرا شوہر آئیگا — دل سی تیری درد و غم سب جائیگا

پہر نہ اوس زن کو ذرا تسکین ہوئے — پیش ختم الانبیا پہر وہ گئی

عرض کی یا بادشاہ مرسلان ‏ یا حبیب اللہ شاہ دو جہان

مستعانی ائی ہون ای دگر ‏ دو مجھی اسرار پنہان سی خبر

شب کو دیکھا ہی یہ مینی اک خواب ‏ ہی میری دل کو نہایت اضطراب

ٹوٹی ہی گھر کی بلینڈی یا نبی ‏ دیجی تعبیر بس اس خواب کی

جبکہ اوس زن نی یہ سب باتین کہین ‏ یون ہوا فرمان ختم المرسلین

ہی مجھی آگاہ ہی تیری خواب سی ‏ سب کہا ہی مجھ سی روح القدس نی

تو گئی تھی پہلی جب پیش علی ‏ مرتضی نی مرگ کی تعبیر دی

بس اوسیدم قبض روح اوسکی ہو گئی ‏ تیری شوہر نی ہی دنیا چھوڑ دی

تو نی پھر جا کر کہا صدیق سی ‏ تا کہ وہ اس خواب کی تعبیر دی

ظن غالب سی کہا صدیق نی ‏ تیرا شوہر اب تجھی زندہ ملے

دی تجھی راحت خدائی دو جہان ‏ زندہ لاوی تیری شوہر کو یہان

جبکہ یہ صدیق نی تجھسی کہا ‏ بس جلایا حق نی وہ مردہ تیرا

ہین ولی اللہ کی دونو بحق ‏ بات دونو کی ہوئی مقبول حق

سُن کلام مولوی تصدیق جان ‏ دونو کو الفت مین توحید او جان

گر علی ہو وہ وگر صدیق ہو وہ ‏ جان ہر یک غرق در تحقیق ہو وہ

ہی بلا شبہہ میرا صدیق پیر ‏ جانشین مصطفی ہی وہ امیر

ترجمہ حدیث

یون ہی قرآنی ہین تصدیق سی ‏ مجہسی ہی صدیق ہین صدیق سی

مسند آرائی دوئم ہی عمر ‏ کفر کو جسنی کیا زیر و زبر

دس برس مین ساری تہا اونکو توڑ ‏ اور کئی تہی اوسنی مومن نو کروڑ

اس سی رکہتی ہین عداوت اشقیا ‏ اوسنی حکم مصطفی جاری کیا

ہی خلافت تیسرے عثمان کی ‏ جسنی راہ حق مین مشکین جان دی

وہ حیا مین بسکہ لاثانی ہوا ‏ جامع آیات قرآن نے ہوا

اور چہارم مرتضی شیر خدا ‏ ہمسی کب اوصاف ہون اوسکی ادا

جسکی خود تعریف کرتا ہی خدا ‏ دیکہہ سورہ دہر یعنی ہل اتی

باب خیبر کا اوکہاڑا آن مین ‏ بار اوسکا کبہی نہ آیا دہیان مین

ہین یہہ چارون نائب خیر البشر ‏ اور عدو ہی انکا فی النار السقر

قول سعدی کا سُن ای نیکو صفات ‏ دلمین لکہہ رکہنی کی ہی وہ بات

اس سخن کو کہتی ہین سب بے بہا ‏ ہی کتاب بوستان مین یون لکہا

تہی جو مرشد میری دانا ہی شہاب ‏ دو نصیحت کین مجہی بالائی آب

اپنی خوبی پر کبہی خود بین نہو ‏ غیر کی اوپر بہی بد بین نہو

ہو جیو سعدی نہ ہرگز خود پسند ‏ ننگ خود بینی سی بہر ہو سمند

عالمونکو کبر سی رہتا ہی عار ‏ کبر و نخوت ہی خدا کو ناگوار

ہو گیا شداد نخوت سی خراب ‏ ہو گیا فرعون آخر غرق آب

کبر سی نمرود بھی راندہ گیا — کام اوسکا ایک پشّی نی کیا
کبر و نخوت سی ہوا قارون ہلاک — وہ چلا جاتا ہی ابتک زیر خاک
کہہ کی دل نی فقہہ عجز و غرور — اور کہا مجہسی کہ سن ای باشعور
اب مسائل فقہ سی تو کر رقم — تا پڑہین سب مومنان اسکو ہم
تجہکو دین ساری دعاء مغفرت — تاکہ ہو باخیر تیری خاتمت

مناجات

یا الہی بہر روح مصطفی — ہو میرا بالخیر آخر خاتمہ
اور طفیل جملہ اصحاب نبی — خاتمہ ہو خیر میرا اے ربی
مینی دیکہا والضحی مین ہی لکہا — تو نی فرمایا ہی ای میری خدا

وَاَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ

ای جود در پر تیری سائل اگر — چاہیئی رد سوال اوسکا نکر
اور فرمایا ہی تو نی ای خبیر — مین غنی ہون اور تم سب ہو فقیر

وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

ای کریم باسخا و باعطا — مانگتا ہی تجہسی یہ سائل تیرا
مجہکو دی دنیا مین تو رزق حلال — اپنی لطف و فضل سی ای ذوالجلال
ایکدا تو سبکا ہی روزی رسان — تجہہ سوا کوئی نہین رزاق جان
دی مجہی طاعت کرون تیری بدل — جب تلک زندہ ہو میرا جسم کل

بسترِ حب میں کرو دل جمعی گر　　خاتمہ اوسوقت ہو میرا بخیر

جو نہیں ہووہی جب میرا ل گذر　　جاؤں اوس صورت با دگر

یا الٰہی یہ محمد کی دعا　　کر قبول اسکو بروح مصطفیٰ

خاکساری بندہ رب جلیل　　ہی محمد بن براہیم خلیل

شاہ عالم خیل ہی یہ ناکسار　　اور وطن اجداد کا ہی قندہار

حال اونکا اب یہ عاجز کیا لکھی　　وارث تاج شہنشاہی رہی

اور وطن ہی خاص میرا لکھنؤ　　نوکر سلطان ہونیں ای سکھو

شاہ عالی ہمت و والا نسب　　اور ہی امجد علی اونکا لقب

رہتی ہیں سب ادنےٰ خورد و بزرگ　　ایک جا پیتی ہیں پانی بز و گرگ

اب بیان کرتا ہوں میں حال کتاب　　ہی بیان اسمیں شروع فصل و باب

فصل ہے یہ پر کیا میں نے تمام　　اور ہوا شروع محمد اسکا نام

فہرست فصول

فصل اول میں ہی کرجا کی بات　　دوسری میں ہی بیان جسم کا

فصل سوم میں ہی جامی کا بیان　　رکھہ اسی تو یاد ای جان جہان

چارمی میں ستر عورت کا ہی حال　　ہی ضرورت یاسمی اسکا خیال

فصل پنجم میں جان ای بانیاز　　جا ہی پہچاننا وقت نماز

اور چھٹی کتنی کو پہچانی بدل　　تا نہوش خدا شندہ خجل

فصل چہل و یک مین جا کر دیکھیو — صاف مین لکھتا ہون حال کبر کو
فصل چہل و دو مین ہی حال ریا — دور رہو اس سی تو ای مرد خدا
فصل چہل و سہ مین ہے بد عہد کا حال — یاد رکھہ دلسی اسی انکو خصال
فصل چہل و چار مین ایذا بسیر — ذکر رشوت کا لکھا ہی سربسر
فصل چہل و پنج مین ای محترم — ہی بیان عجب بس اسمین رقم
فصل چہل و شش مین ہی حال نفاق — کہتی ہین اسکو بورا بالاتفاق
فصل چہل و ہفت کی دیکھہ ای پسر — اسمین ہی حال کبیرہ سربسر
فصل چہل و ہشت مین ای مہربان — ہی لکھا یعنی صغائر کا بیان
فصل چہل و نہ مین ہی حال حسد — مانگ حق سے تو پناہ ای باخرد
فصل پنجہ کیا ختم کتاب — یاد رکھہ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب
مومنو دیکھو اب ان فصلونکا حال — دی تمہین توفیق رب ذو الجلال
تاکہ تم سمجھو فرائض اور سنن — اور قبول حق ہو میرا یہ سخن
یا الٰہی جو پڑہی میری کتاب — وہ رہی آباد تا یوم الحساب
اور وی مجھکو دعائے مغفرت — تاکہ ہو باخیر میری خاتمت
جب کرون دنیا سی مین رحلت تمام — جنت الفردوس ہو میرا مقام

فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰہَ فَاسْئَلُوا الْفِرْدَوْس

ہی یہ ارشاد نبی ای نیکخو — مانگو اپنی حق سی تم فردوس کو
سب بہشتونکی وہ ہی بہتر بہشت — مانگ حق سی رو کی ای نیکو سرشت
اب سائل کو مین کرتا ہون شروع — مومنو دلسی سنو ہو کر رجوع

کہتی ہین بعض عالمان با نیاز — ہین فرائض پندرہ بہر نماز
فرض بعضی کہتی ہین کل سیزدہ — جس کی قائم ہی کانے امردہ
قول اونکا ہی ضعیف ناتوان — فرض تیرہ کہتی ہین جو عالمان
اور صحیح ہی قول اونکا سر بسر — لکھہ گئی ہین پندرہ جو معتبر
لکھہ گیا اہل خلاصہ یہ سخن — اٹھہ شرطین سات ہین رکن ای زن

فصل اول در بیان پاکی تن

شرط اول ہی کہ ہووے پاک تن — تو کری جس جا نماز اپنی ادا

فصل دوم در بیان جا

دوسری تن پاک ہو بہر نماز — یعنی طاہر ہو وہ جا نماز با نیاز

فصل سوم در بیان جامہ

تیسری جامہ ہو پاکیزہ تمام — جب ادا کر تو نماز ای نیکنام
کہتی ہین جامی کو اپنی پاک رکہہ — تا بلا تجھکو نجاوے کوئی حکیم
اور ہین کوتاہ جامہ سر بسر — تا نجاست کا نہو اوسپر گذر
کہتی ہین اکدن رسول کردگار — گذری گورستان مین دیکہی دو مزار
سخت دو نو تہی مع انواع عذاب — گور مین مردی ہین جو ان نا ہی ثواب
آپ نی خرمی سی لیکر ایک چہڑ — چیر کر دو نو کی قبر و پیر دہر
اور کہا یاروں سی اپنی برملا — ہین عذاب سخت مین یہ مبتلا
جب تلک باقی ہی شاخ سبز تر — ہین عذاب قبر سی یہ بیخطر

اب خبر سی کہتی ہین انکی بخت
قبر کی جا پر لگاؤ تم درخت

جب تلک وہ پیڑ رہتا ہی ہرا
کرتا ہی حمد و ثناء کبریا

اوسکی تسبیح کی سبب سے ذوالجلال
مُردونکو دیتا نہین رنج و ملال

پوچھا اصحابون نی یا خیر البشر
کس لیی ان پر ہی یہ سختی مگر

جب مفصل اونسی حضرت نی کہا
یہ نجاست سے نہ بچتی تہی ذرا

یعنی چھینٹون سی نہ کرتی تہی خیال
ہی نجاست سے یہ سب ان پر وبال

جو نجاست ہو درم سی گر سوا
اوسکا دہونا فرض ہی ای با خدا

او نجاست ہووے گر مثل درم
دہونا اوسی واجب ہے ای عالی ہمم

اور درم سی بہی ہو کمتر گر کہین
عفو ہی لیکن تو دہو اوسکی تئین

کیونکہ دہونا اوسکا مستحب
کہتی ہین یون عالمان با ادب

فصل چہارم در بیان ستر

جو تہی اپنی ستر عورت کو چھپا
پہر نماز فرض پڑہ بہر خدا

ستر عورت مرد کا ای سینہ صاف
نیچی زانوسی لگا تا زیر ناف

رکہہ تو پوشیدہ اوسی ای بانماز
ستر عورت فرض ہی بہر نماز

اور زنونکا ستر ای جانان من
موںہہ و پہنچونکی سوا سارا بدن

یعنی زن ازاد کا ای خوش سیر
ہی سراپا ستر عورت سر بسر

لیکن اوسکا موںہہ و پنجہ و پشت پا
یہہ نہین ہین ستر عورت برملا

اور جاوین کہین جب باہر نسا ٭ مونہہ و سبھی سب چھپا وین بیگمان
کیونکہ ہی یہ امر حق ای باشعور ٭ ڈالین مونہہ پر چادرین با حضور

قالہ تعالیٰ یا ایہا النبی قل لازواجک وبناتک ونساء المؤمنین یدنین علیہن من جلابیبہن

یعنی کا رہین ہونہ یہ گہونگٹ بسر ٭ جب تلک گہر سی ہین باہر مگر
اور دیکہی غیر کو گر زن کبہی ٭ حشر مین اوٹہی کی اندہی ای اخی
یعنی پہیریگا خدای دادگر ٭ اوسکی آنکہونمین سلائی گرم گرم

ترجمہ حدیث شریف

نقل کرتی ہین محدث حق شناس ٭ ایا ایک اندہا نبی کی گہر کی پاس
در پہ آواز با خیر البشر ٭ مین ہون عبد اللہ نابینا مگر
بیبیون نی سنکی حضرت سی کہا ٭ گر کہو تم اوسکو بلوین ہم بولا
کیونکہ نابینا ہی پاکیزہ نفس ٭ جسکی باعث حق نی بہیجا عبس
سُن نبی نی اونکو فرمایا اوٹہو ٭ تم ہو بینا گرچہ نابینا ہی وہ
یعنی اوٹہہ پردیمین جاو سبکی سب ٭ تا نہ دیکہو غیر کو ہی حکم رب

روایت

کہتی ہین اہل شریعت ای رشید ٭ ہی وہ نا محرم جو ہو الت سر ندید
یعنی ہو وی شخص جو خواجہ سرای ٭ حکم ہی ہو مرد اوسکو گہر مین لای
اور آوی جسکی گہر آلت بریدہ ٭ بس ہوا وہ شخص بیغیرت شدید

اور مادرزاد ہووے جو کہ ہیز　　　اوس سی پردہ نا روا ہے اے عزیز

اور چھپاؤ بھائی سی تم اپنی زن　　　ہی یہ حکم شرع کے اخوان من

کیونکہ نامحرم ہی وہ بھائی تیرا　　　بعد تیری عقد کے اوس سی ڈرا

کہتی ہین تیرہ برس کا ہو وہ جب　　　اوس سی پردہ فرض ہی با ادب

جتنی پردی ہین اگر تا آخر کے　　　کہتی ہین اوسکو بھی سنعیرت کے

اور نہ اپنی زن کو جانے دی کہین　　　گیارہ گھر کی ماسوا ای مرد متین

پہلی جائی گھر اگر وہ باپ کے　　　حکم ہی تجھہ پر اجازت اوسکو دے

دوسرے جاوی اگر خالا کی گھر　　　یہ روا ہی نزد عالم سربسر

تیسرے دیکھی اگر ہمشیر کو جا　　　چوتھی گھر ہمشیر کے جانا روا

پانچوین ماموں ہون کا جو گھر　　　اور چھٹی اوسکی چچا کا ہووے گھر

ساتوین ہو قوم مین شادی کہین　　　جانی دو اوس گھر مین تم اے مومنین

آٹھوین وہ اوٹ دی پھر سبق　　　ہو مگر اوستاد کامل مرد حق

اور نوین وے جو ہوا با خدا　　　ہی اجازت جاوے وہ پھر زن جا

دسوین مردہ ہوا گر ہو جسکی زن　　　وہ اجازت اوسکو دی ای جانِ من

گیارہوین کعبی کو جانا ہی روا　　　لیک محرم ساتھ ہووے برملا

اور جاوی جسکی زن گر غیر گھر　　　لعن کرتا ہی خدائی بحر و بر

یا اجازت دیوے گر شوہر اوسے　　　یعنی جاتو ہو فقہی گھر غیر کے

اور جاوتی اوسکی کہنی سی وہ زن ۔ اوسکی شوہر پر ہی امن ذوالمنن

روایت

کہتی ہین مردان دین ای ہوشیار ۔ ہووی ڈولی مین اگر عورت سوار
اوسکو لیجاوین کی دوزخ مین کشان ۔ روز محشر حکم سی قدوسیان
بعضی فرماتی ہین لیکن ای عزیز ۔ پہلی ڈولی مین دسری کہنیا ریحز
بعد اوسکی آپ ہووی جب سوار ۔ پہر اوٹہاوی ڈولی کو اوسکی کہار
وزن تا معلوم عورت کا نہو ۔ ہی یہ حکم شرع ای فرخندہ خو
کہتی ہین اکدن حقایق نی کہا ۔ مینی دیکہا ہی کتابون مین لکہا

اَلدَّیُّوْسُ لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ

وہ جو دنیا مین بشر دیوث ہین ۔ بالیقین جنت سی بس مایوس ہین
کیونکہ ہی فرمود علام الخبیر ۔ داخل جنت نہ ہونگی وہ اسیر
یعنی ہونگی قید دوزخ مین جا ۔ تا رہین اوسمین ہمیشہ مبتلا
کہتی ہین ہوا اوسکو عالمان ۔ جو کہ ہو طاعت مین زنکی بیگمان
یعنی گر عورت کبہی شوہر سی آا ۔ کر نوشتہ مین دریچہ پر بلا
اور اپنی ہووی اوس پر وہ بشر ۔ بس وہ ہی دیوث ای نیکو سیر
اپنی زن کو چہوڑی یا بنیش غلام ۔ کہتی ہین دیوث اوسکو بہی تمام
اور غلام ہووی اگر زن کا خریدہ ۔ اوستی پردہ کم ہی ای مرد رشید

بیان ستر کنیزکان

لونڈیونکا ستر ہی ای باخدا ... زانوؤنکی نیچی سی لیکر تا گلا
اور نیچون سی لگا بازو کنیز ... یہ نہین ہی ستر عورت العزیز

فصل پنجم در بیان شناختن وقت نماز

پانچون پہچاننا وقت نماز ... مومنون پر فرض ہی ای بانیاز
ٹہتی ہین دو صبح نزد عالمان ... ایک کاذب ایک صادق بیگمان
رہتی ہی جب رات تہوڑی زینہار ... ہوتی ہین مشرق سی دو نمودار
پہلی کاذب اپنا کرتی ہی ظہور ... نکلی ہی روشن سفیدی مثل نور
ہی سفیدی وہ بشکل دم گرگ ... پہر سیاہی نیچی اوٹہتی ہی بزرگ
ہی وہ بیشک صبح کاذب بالیقین ... تو نماز فجر کی پڑہنا نہین
کیونکہ ہی وہ شب شبہ تار جہان ... روشنی کاذب کی دیتی ہی گمان
بعد اوسکی چڑہتی ہی ایک روشنی ... جتنی چڑہتی پہیلتی ہی اوتنی ہی
سنے وہ وقت صبح صادق بیگمان ... پڑہ نماز فجر تو ای مہربان
اور رہتا ہی سحر قبل از طلوع ... نکلی سورج پہر نہین ہوتا رجوع

بیان شناختن وقت ظہر

اور آتا ظہر سنے بعد از زوال ... یعنی لوٹی دوپہر ای خوش خصال
ٹہتی ہین یون عالمان نیک سے ... سایۂ اصلی سی جب سایہ ڈہلی

پڑھ نماز فرض بخوف و خطر | ہی وہ بیشک وقت پیشین سربسر
اور رہا ظہر سے اگر ہوشمند | زیادہ ہو اصلی سی سایہ ایک چند
اور ہو جس وقت مین سایہ دو چند | پڑھ نماز عصر تو ای ارجمند
اور رہا عصر ہی قبل از غروب | جاوی ہی جاتا ہی جب خورشید زرد
بعد غروب شمس کے اے مرد خدا | ہی وہ وقت خاص مغرب برملا
کہتی ہین جب ڈوبتا ہی آفتاب | اوٹھتی ہی پہر رات مشرق سی سحاب
ہوتی ہی اول ہوا ہی کے نمود | اوسکے سرخی ہوا کتی ہی زرد زرد
دوڑتی ہی اوسکی سپیدی بات نیز | اوس ہی سرخی کرتی ہی اوس سے گریز
جا کے ہوتی ہی طرف مغرب کے گم | وہ عشا کا وقت ہے جانو تم

فصل ششم در بیان شناختن کعبہ

اور جیسی پہچانا کعبہ کی جان | مومنون پر فرض ہی اوسکا وہان
کہتی ہین صحرا مین ہو جسکا گذر | اور نہ جانی سمت کعبہ سربسر
حکم ہی چارو طرف دل کو لگا | جس طرف دل ہو رجوع اوسکا سوا
پڑھ نماز اوس سمت بخوف و خطر | ہی یہ حکم شرع ای والا گہر
اور اگر ہو بینک یا چور و دشمن | ہی روا اوسکو پڑھے جا پی جدہر
یعنی کہتی ہین پڑہی وہ اوسطرف | ہووی منہکا جس طرف اندیشہ سفر
اور اگر کشتی پہ ہووے جو سوار | سمت کعبہ ہی کی تیں ہو نثار

کہتی ہین گستی پہر کعبی سی گر — سمت کعبی کی پہری وہ بسر

فصل ہفتم دربیان نیت

ساتوین نیت ہی رکن ہر نماز — فرض ہی ہر وقت کے ای پاکباز
اور فرماتی ہین اکثر عالمان — ہووی جسکی ملک کے جیسی زبان
اوس زبان سی باندہی نیت بیشتر — تا سمجہہ اوسکو بڑہین معنی مگر
کہتی ہین نیت کے وقت با شعور — دل زبان دونو ہم ہووین ضرور
اور نہ ہووی دل مین نیت کے سوا — کچہہ خیال و فکر ای مرد خدا
بعد نیت کے اگر آوی خیال — عفو کرتا ہی اوسی ایزد تعال
لیکن اوسکو ٹہیرنی دلمین نہ دے — خیال آوی دفع جلد اوسکو کرے

روایت

کہتی ہین یون عالمان خوش خصال — گر کسی کی دل مین بد آوی خیال
اور زبان پر اوسکا لاوی نہ بیان — ہی گناہ اوس سر اپا بیگمان
حکم ہی مت کہہ کسی سی اوسکا حال — صبر کر اور رو بروی ذوالجلال

مترجمہ حدیث شریف

نقل کرتی ہین محدث پر علا — ایک صحابی نی نبی سے کہا
دلمین آتا ہی میری اکثر خیال — لیکن اوسکا کہہ نہیں سکتا ہون حال
گر زبان پر اوسکا لاوین بیان — ڈر ہی مجکو ایسا عالی مکان

اس سی بہتر ہی مجہی ای دادگر — کاش مین ہون جل کی کوئلا سر

سن نبی نی اوس سی فرمایا عیان — ہی تیرا ایمان کامل بیگمان

اور دی حضرت نے اوسکو اکملان — چور جاتا ہی وہان جیسا ہول

یعنی ہی یہ دزد ابلیس لعین — اور ہی ایمان مال مومنین

جاتا ہی لون کسی ڈب سی چورا — تاکہ نازل اوسپہ ہو قہر خدا

کہتی ہین یون راویان معتبر — دست چپ سی ہی شیطانکا گذر

دہنی جانب سی نہین پاتا ہی راہ — روکتی ہی اوسکو فرشتہ نیکخواہ

ہوتا ہی مانع فرشتہ ذیشرف — رستہ وہ دیتا نہین اوسکی طرف

اوس ملک سی بہاگتا ہی روسیاہ — دست چپ کی سمت لاتا رو براہ

ہی فرشتہ دست چپ کا بیخضب — کیونکہ لکہتا ہی بدی انسانکی سب

اس سبب سے وہ نہین ہی دادگر — کرتا ہی انسان بدی شام و سحر

اور یون کہتا ہی بر شام و پگاہ — تلبی کرتا ہی تو انسان گناہ

ہی یہ تیری زندگی مثل حباب — کیا کبہی کا حق سی تو در حساب

روایت

کہتی ہین کر خواب بد دیکہی بشر — دست چپ کی سمت تہوکی اسپر

جبکہ ہو بیدار وہ مرد خدا — تین بار اوسطرف تہوکی برملا

اور پڑہی وہ اس دعا کو بیشتر — خواب بد اوسکو ندی کچہہ ضرر

این دعا تو اعوذ باللہ من جمیع الکائن من الشیطان
الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم

یعنی بائین پڑہ کی تہو کی بعد ازین ۔ نا ہووہ خواب مین اندوہین
بعضی کہتی ہین پڑہی سورہ شفا ۔ تہو کی ہر بائین طرف کو برملا

حکایت

نقل ہی ایک مجہی مجہا یہ یاد ۔ یہ بیان کرتا تہا میرا اوستاد
ایکدن کوئی ولی مرد خدا ۔ سشکوہ کرانی و خود در آگیا
دیکہا دریا پہ ہجوم جنیان ۔ تخت پر ابلیس ہی بیٹہا وہان
گرد اوسکی اوسکی ہی اولاد سب ۔ اور ولی کو دیکہہ کر ا تعجب
کرتا تہا اولادسی اپنی سوال ۔ اونسی پوچہی تہا بنی آدم کا حال
سچ بتاؤ کیا کیا انسان سی ۔ کہ وہ برگشتہ کیا ایمان سی
ہین یہ سب دشمن ہماری آدمی ۔ دشمنونسی تم ہی نت کیجو کمی
یعنی دشمن ہین ہماری جان کی ۔ تم ہو دشمن ان کی سب ایمان کی
تہا فرشتونسی مرا اعلیٰ مقام ۔ ان کی باعث سی ہوا شیطان نام
اور کیا ہی بند تم پر آسمان ۔ چڑہ نہین سکتی ہین اوسپر بگمان
ہی کہیان اوسپہ ایک تارا اگر ۔ دی جلا تم ہی کوئی جاوی اگر

ترجمہ حدیث شریف

یہ جبرئین بی محدث بی کہا | ایکدن فرماتی تہی خیر الوریٰ
حیز تنی ہین جسدم شیاطین جب ہمہ | مارتا ہی اونکو تارا دوڑ کر
بہاگتی ہین اوس کے سب مثل ہوا | ہوتا ہی بہی وہ اونکی تیز پا
جو شیاطین متصل اوسکی ہوا | سر سی پاؤن تک تبے وہ دیتا جلا
راکہہ اوسکی گر پڑی صحرا مین جا | اوس سی پیدا ہوتی ہین بہلی بہوت لا
جلکی دریا مین گری گر اوسکے ہما | ہووی ہی پیدا نہنگ ہولنا
اور گری کر خاک اوسکی شہر مین | دفعتا آوی وبا اوس شہر مین

روایت

حق وبا سی اوسکو رکہتا ہی بچا | جو کری ترتیب ایسی سر ملا
شہر کی چاروں طرف کا تن جلا | وہ کری دل سی نیاز و ابتہلا
صاف کر بہر اوسکی ہونی تو نہان | کہا وین تکا اونکا نیک مومنان
بعد اوسکی لیوین بہر قران کو | جمع ہو کر مومنان تیک خو
نیچی سی اوسکی وہ نکلین سات بار | مونہہ طرف کعبی کی رکہین انتظار
پہر پڑین بعد اوسکی دو رکعت نماز | اور اذان دین سات با عجز و نیاز
کہتی ہین دیوین اذان سب سات روز | سات بار ہر روز امی کبتی فروز
ہی یہ تاثیر اذان ایمومنان | اس سی ہوتی ہین گریزان جنیان

روایت

اور ایک ترتیب ہے ای با حیا ۔ کہتی ہیں جب شہر میں اوی با
لیوین باہم مومنان بکری سیاہ ۔ اور بڑی لیین کو با دردواہ
پیڑہ کی پہونکیں برکی دہنی کا نہیں ۔ اور تبارک پڑہ کی بائیں کان میں
اور پہر اوین برکو ایصا حب شرف ۔ وہ محلی انہی کی چاروں طرف
ذبح اوسکو پہر کرین پہر الہ ۔ سو محلی کی جہان پر چار راہ
کہاوین اوسکو مومنان سب بہون کر ۔ تا وباکا ہوئے اوسجانب گذر
اور اوسکی استخوان اور پوست لین ۔ حکم ہی سبکو زمین میں گاڑ دین
ایک دعا بخشی ہی مرشد نی مجہی ۔ دفع کرنی کو وباکی واسطے
یاد رکہہ اسکو تو ای نیکو شعار ۔ پہر نہیں کہٹکا وباکا زینہار
جو لکہی اسطور سی ای نیک دین ۔ یا الہی از طفیل مرد دین
ہمکو افت سے وباکی دی امان ۔ ہی توہی حافظ سبہونکا بیگمان
لکہہ رکہی کر پاس اپنی جاودان ۔ اوسکا حافظ ہی خدا دو جہان
دعا اینست بسم اللہ الرحمن الرحیم اطفے بحرمت محمد صادق صفا از وقت وبا نگہدار
ای محمد یہ بیان اب ختم کر ۔ قصہ مذکور کو لکہہ سر بسر
ایک شیاطین اون میں سے بولا خبر ۔ اج میں قتل کروایا بشر
دوسرا پہر اسطرح سی بر ملا ۔ پیش ابلیس لعین کہنی لگا
جاتا تہا انسان ایک بہر نماز ۔ مینی رکہا ہی اوسی مسجد سے باز

اور سوچا می اوسکو ایسی ایک بات — کہ رہا وہ اپنی زینی ہی صلوات

ایک شیطان اور بہی تہا کہڑا — سر تلی یون ابلیس کے کبہی کا

جاتا تہا ایک طفل بڑنی کو کہین — باز رکہا علم سی اوسکی تئین

اور لگایا اوسکو ایسی تہپڑ — تا نہ ہووی علم سی وہ بہرہ ور

جو سنا ابلیس نی اوسکا سخن — تو دوانی تخت سی وہ راہ مین

آ خوشی سی لیگیا تو دی اوٹہا — تخت پر اپنی بٹہایا اوسکو لا

گاہ ماتہا چومتا تہا گہ زبان — گاہ اوسی کہتا تہا فخر خاندان

گاہ اوسی کہتا تہا ای نور بصر — تجہہ پہ ہی قربان کیی لاکہون پسر

کام تونی یہ کیا ہی استوار — جس سی انسانکا نہین عز و وقار

مٹی نی ملی سی ہی انسان خراب — ہم نہ دنیا ہم یعقبی ہم حساب

اور منگا اوسکی تئین خلعت دیا — دی کی خلعت پہر اوسی رخصت کیا

تہی جو اور باقی شیاطین گرد و پیش — دیکہہ کر کہایا سبہون نی لیتی

ہو کی باہم یہ سخن سب نی کہا — کام اوسنی ایسا کیا مشکل کیا

تہی بخت جو اسی شاہی لباس — ایسی بخشش سی ہوی ہم سب اوداس

گر رہا ایک بازلر کا علم سی — ابی کم فہمی سی اوسکی فہم سی

اور برائی ہینی کی انسانکی ساتہہ — تا نہو وی حشر مین اوسکی نجات

اور رہی ہم اوسکی مانع در حیات — از نماز و روزہ و حج و زکات

یہ دبا سمجھی اوسی سب کچہہ بہولا ۔ تا کہ غافل ہووہ از امر خدا
سن شیاطینوں کی ساری گفتگو ۔ ہنسکی یون کہنی لگا وہ زشت خو
ایک عابد ہی یہان خلوت نشین ۔ جانتا ہی کچہہ نہین وہ علم دین
ہی متعبد وہ بڑا نیکو خصال ۔ ساتہہ میری چل کی دیکہو اوسکا حال
رہتا ہی ورد و وظائف مین مدام ۔ لیک امر و نہی سی غافل تمام
کہہ شیاطینوں کو ہمرہ لی گیا ۔ در پہ عابد کی گیا سبکو کہڑا
خود پکارا اوسکو ای عابد نکل ۔ باہر آنی مین نکر لیت و لعل
جو سنی عابد نی وہ بانگ عجیب ۔ یک بیک آیا چلا اوسکی قریب
دیکہہ کر عابد کو بولا بو الفضول ۔ حق نی کی ہی تیری سعی قبول
چل بولاتا ہی کا رب العالمین ۔ لینی آیا ہون مین جبرئیل امین
اور لایا ہون براق نازنین ۔ ہو سوار اسپر تو اب جلدی کہین
دیکہی عابد کو فریب استوار ۔ لیچلا ابلیس کر خر پر سوار
اچہل اوس مرکب کی تہی کہتی ہین خر ۔ اور بتایا وہ براق اوسکو نظر
یعنی دونو ہاتہہ سی آنکو بکو تہام ۔ اوس خر بیدم کو ہانکا تیز گام
جا کی خندق مین دیا اوسکو گرا ۔ بول و غایت جس جگہہ تہا پڑا
پہر گئی کرتی غلاطین تمام ۔ کہر تلک آئی وہ رونی نیکنام
یہ دیکہا کر حال امتی سر بسر ۔ لیگیا اون سبکو ایک عالم کی گہر

دیدی عالم کی اونسی لوتی تا | مرحبا ہان تک تو آ امرو خدا
حق نی تجھ پر تو لوی سیجا سلام | ہین ہون جبریل امین لایا پیام
یعنی مین ہون خاص بیک ذوالجلال | جل بولاتا ہی تجھی ایزد تعال
تا بلاوی تجھکو ای مرد خدا | عرش پر اپنی جناب کبریا
علم تیرا اب ہوا مقبول رب | اس لیی آیا ہون لینی کو اب
اور کھڑین ہین منتظر تیری ملک | اٹی ہین ہمرہ میری طی کر فلک
نزکرین کی اپنی تجھپر سایبان | تا نہو خورشید تجھ پہ ایذا رسان
سنکی عالم نی دیا اوسکو جواب | یوح کیا بکتا ہی ای خانہ خراب
میں دیکھا ہی کتابون مین لکھا | لی گئی تشریف جب سے مصطفے
اب نہین آنی کا جبریل امین | تا نزول عیسی ای مرد لعین
اس سخن سی تیری ثابت ہوا | ہی فریبندہ تو مجھکو برملا
یعنی شک سی تو ابلیس لعین | مین دغا کہا سکا اب تجھ سی نہین
کہہ کی یہ جھلکی لگائی اوسکی چار | بہاگا اوسجا سی معہ خورش تبار
جا چھپا تجسم زمین مین سر بسر | کہتی ہین ابلیس کا اوسجا ہے گھر
اور کہا سب سے جو تھی شاگرد وہان | دیکھا تمنی علم کا رتبہ یہان
پڑھو رکعت عالم پڑھی کر ایکبار | اور پڑھی ای اگر رکعت ہزار
تھیا وہ وان ودکا ہی اوسی مرتبا | کر ہزاری کری رکعت ادا

حکایت

نقل کرتی ہین محدث معتبر
عہد میں آدم کی وقت بعثت

ایکدن شیطان نی جو سیر کے
دیکھی تہی عرش کی ایک کوشے

اور لگا تہا قفل ایک اوسمین بڑا
دیکھہ کر اوسکو یہ حیرت مین پڑا

کی دعا اوسنی کہ ای رب العباد
قفل ہو اس کوٹہری کا اب کشاد

حکم آیا اوسکو یہ خالق کا بس
کر عبادت اسجگہہ ستر برس

قفل یہ جاویگا اسکا اب کہل
حال ظاہر تجہکو ہو کا جز و کل

سن کی امر حق کو وہ لایا بجا
اوس جگہہ ستر برس سجدہ کیا

جبکہ ستر ہو گئی پوری وہان
کہل گیا اوس در کا دروازہ عیان

اندر اوسکی جب گیا وہ بے بصر
اور در آیا وہان اوسکو نظر

قفل دیکہا اوسمین بہی ہی ایک بڑا
پہر حیران عقل اوسکا تجہہ گیا

پہر دعا کی اوسنی ای میری خدا
قفل اس در کا بہی ہووے جلد وا

سنکی فرمانی لگا رب العباد
یہ بہی در تجہہ کیا ہمنی کشاد

کر عبادت پہر یہان ہفتاد سال
تا کہ ظاہر تجہکو ہووے اسکا حال

اوتنی ہی اوسجا عبادت اوسنی کی
خود بخود زنجیر اوسکی کہل گئی

جبکہ پائی اوسکی اندر اوسنی رہ
تیسرا در اور دیکہا اوسجگہہ

لکہتی ہین راوی مفصل یہ خبر
ایسی دیکہی اوسنی اوسجا سات در

کرتا تہا ہر دم یہ امر حق ادا حکم حق سی فعل خود کہلا گیا
جبکہ مقتم مین ہوا اوسکا گذر اندر اوسکی تہی دہری لوح گہر
بعضی کہتی ہین وہ تختی زرد کی تہی جو نظر اوسپر گئی ملعون کی
جا کی تختی کو لیا اوسنی اوٹہا کلمۂ طیب تہا تختی پر لکہا

لا اِلٰہ اِلّا اللّٰہ محمد الرسول اللّٰہ

پڑہ کی کلمہ کو ہوا دلمین او وہ یہ سخن کہنی لگا نا حق شناس
بنی ہر در پر کیا سجدہ ادا لیک اس کلمی سی مین واقف تہا
گر مجہی معلوم ہوتا یہ سخن تو نکرتا عرض پیش ذوالمنن
ایک کلمہ کی لئی صد نا برس کی عبادت سب مری برباد بس
جبکہ دلمین اوسکی یہ آیا خیال پیش حق کافر ہوا وہ بدخصال
حق نی پوشیدہ رکہا راز نہان چند مدت تک نا کافر وہ نہان
ایک فرشتہ بہی نہین اگاہ تہا لیکن اوسکو جانتا اللہ تہا
جبکہ مٹی سی بنا آدم کیا کفر پہر شیطان کا ظاہر کیا

روایت

یہ روایت ہی بصحت معتبر متفق ہین جملہ ارباب سیر
جب بنایا حق نی آدم پر زمین اور ہوا فرمان رب العالمین
سب فرشتونسی کہا سجدہ کرو تہی خلیفہ یہ ہمارا جان لو

سب فرشتی حکم حق لائی بجا — ایک نقطا ابلیس رو گردان ہوا
یعنی کی آدم سی اوسنی سرکشی — بولا یہ خاکی ہی مین ہون آتشی
مین بنا ہون آتش چالاک سے — اور بنا آدم ہی مشت خاک سے
اوسکو سجدہ اب نہین کرنا مجھی — ہی بنایا جسکو تونی خاک سی
پھر کہا ابلیس نی باری خدا — یہ وہی ہی شخص جو پیدا کیا
جسکا فرمایا تھا تونی پہلی حال — ہی یہ وہ بندہ تیرا اونچی بحال
سب یہ دی تونی بزرگی اب اسے — کیون بزرگی مجھہ یہ دینا تھا تجھی
سنکی اوسنے یون ہوا امر کریم — قَالَ فَاخْرُجْ اسکلیہ سی رجیم
بس کہا حق نی کہ تو راندہ گیا — دور ہو تیرا اگلا باندھا گیا

لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ لَاَحْتَنِکَنَّ ذُرِّیَّتَهٗ

حق سی پھر ابلیس نی کی التجا — مجھکو تو روز قیامت تک جلا
تا مین جڑ کھودون بنی آدم کی جا — جن کی باعث سی نکالا مین گیا
تم سی انکی تم بچاؤ مومنان — کیونکہ ہی وہ دشمن تمہارا بیگمان

قَالَ فَاذْهَبْ

یون ہوا فرمان رب العالمین — جا تو اب زندہ رہا تا یوم دین
یعنی پہنی اب تجھی مہلت دیا — تا کہ آوی روز معلومات کا
تھیتی مین معلوم سی ہی پر حشر — اسکو مہلت حق نی دی تا یوم نشر

وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ

اور بلا تو کر سی ان کو یہاں یعنی ورغلا جس تو اونکو یکان

بِصَوْتِكَ

اور دی اواز اونکو بر ملا تا بنی آدم ہی ہوویں سرنگوں

وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

اور کہا حق نی وسی انا بکار بیچ تو نشان بیادہ و سوار

یعنی کر اونپر معین تو سوار اور پیادوان کی ہی تیری کمک

تا کرین گمراہ دیوان لعین یعنی فرزند ان آدم کی تئین

وَشَارِكْهُمْ فِي الْاَمْوَالِ

او شریک ہو مال میں اونکی تو جا تا کرلیوین سود اور کسب جو

یعنی دیوین مال کو بیجا اونکا جانب فسق و قمار و ہم زنا

وَالْاَوْلَادِ

اور شریک اولاد میں اونکی ہو تا زنا سی لاویں او س اولاد کو

وَعِدْهُمْ

اور دی وعدہ اونہیں باطل تو جا دوزخ و جنت کہاں روز جزا

اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

او نہیں اون خاص بندہ و نیک پر دس رس تیرا کہ گمرہ کر سکیے

نو

ترجمہ حدیث شریف

نقل کرتی ہین محدث معتبر — یہ بخاری مین لکہا ہی سر بسر
کہتی تہی اصحاب سی شاہ جہان — چار چیزین جانتی ہو تم یہان
پہلی ہی کارد کی ہو کوئی ہلاک — دوسری ہی آب ہو وہ شخص ہلاک
تیسرے جو شخص ہو ظاہر فقیر — اور وہ بی مال ہو جاوے [illegible]
جو کہی بی توبہ کی رب بخشی گناہ — گرچہ ہون اوسکی کئی شام و پگاہ
سنکی اصحابون نی حضرت سے کہا — ہم نہین اس سی خبر یا مصطفےٰ
یہ بتا ہمکو امیر مقتدا — کون چیزین ایسی ہین کی طیبا
پہر یہ فرمانی لگی خیر الانام — ذکر حق بندہ کری جو صبح و شام
چاہتی ہی وسوقت ابلیس لعین — دور ہو بہولا ذکر خدا اوسکی تئین
یعنی غافل ہو وہ ازکر خدا — لاتا ہی ذاکر کی دل مین وسوسا
گر پڑہا لاحول کو اوسنی بدل — پہر نہین آتا ہی شیطان متصل
ہوتا ہی لاحول سی شیطان ہلاک — یہ چہوڑی ہی اوسکی حق مین [illegible]
دوسری جسکو وضو کی ہووے تاک — پڑہنی سی تسمیہ کی ہوتا ہی پاک
جو پڑہے بسم خدا با صدق جان — پاک ہی پانی سی پہلی بیگمان
تیسرے وہ شخص ہی درویش جو — ورد ورکہی کلمہ تمجید کو
گر پڑہی تمجید کلمہ ایکبار — ہی خزانہ اوسکی بخشا بیشمار

کلمۂ تمجید سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبَر وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ العَلِیِّ العَظِیم

اجر دیتا ہی اوسی ربِّ کریم — لی زمین سی تا عرشِ عظیم

جا بہی مومن کو ورد اسکا مدام — وہ پڑہی بعد از نماز صبح و شام

جو تہی مونہہ کر کی طرف کعبی کی جو — بیٹہی حاجت کی لیئی مثناب کو

اور اوسی کعبہ کا گر آوی خیال — او سطر فسی پہیری مونہہ جا بشمال

بخش دیتا ہی گنہ اوسکی اله — گرچہ تہی اوسکی کئی شام و پگاہ

یا الہی از رہِ لطف و کرم — او طفیل سیّد خیر الامم

بخش سب میرے گنہ پروردگار — مین ہون تیری فضل کا امیدوار

جب تلک باقی ہو میری زندگی — مین کرون تیری خدایا بندگی

فصل ہشتم در بیان تکبیر اولیٰ

اٹہوین نیت کی بعد ای نیکخو — فرض ہی تکبیر تحریمہ بہ جو

یعنی کہہ اَللهُ اَکبَر ای اخی — کہتی ہین تکبیر اولی ہی یہی

ہی کتابون مین لکہا ایمرد دین — نام اس تکبیر کی کہتی ہین تین

تو اول اسم اسکی رکہی گئی کا — افتتاح و اوّل و تحریمہ جان

افتتاح اسواسطی اسکو کہا — اس سی کہولتی ہی نماز ای ہما

دوسرے کہتی ہین اولی گوش کر — کیونکہ تکبیر دن سی ہی یہ پیشتر

جیسی ہی بعد اسکی تکبیر رکوع — اور ہی تکبیر و سجدہ با خشوع
لیک یہ تکبیرین سنت ہین سبھی — فرض ہی تکبیر اولی ای اخی
تیسری کہتی ہین تحریمہ اُسی — عالمون نی اسکی معنی یون لکھی
یعنی اسنی سب کیا اندر نماز — کھانا اور پینا حرام ای پاکباز

اَلتَّکْبِیْرُ الْاُوْلیٰ اَفْضَلُ الدُّنْیَا وَمَا فِیْہَا

کہتی تھی اِک دن حبیب پاک جان — افضل الدنیا ہی اُولی بیگمان
یعنی دنیا مین ہی جتنا مال و زر — دو دا اوسی گر راہ حق مین سر بسر
زیادہ ہی اوس سی اولی کا ثوا — اوسکا ہو گا حشر مین اسان حسا
اور فرماتی ہین ختم الانبیا — ہوتی ہین جب فرض مومن سی قضا
روتی ہین دو نور مین اوسی آسمان — بلکہ عرش و کرسی و قدوسیان
عرض کرتا ہی فلک یا رب خدا — حکم ہو وی گر پڑون مین اوسپہ جا
امر حق آتا ہی ای چرخ برین — خاص بندہ ہی یہ میرا اہل دین
شاید اوی باز اور توبہ کری — پھر نہ پاکو کوی عصیان مین پہر
یعنی اپنی یہ کری اور آوی باز — جو قضا اس سی ہو پہر کی نماز
رہ تو اپنی جا پہ ساکن ای سما — عفو ہی اسکو اگر پہیری قضا

بیان نماز قضا

کہتی ہین مردان دین آ بانیاز — گر بہت سی قضا ہوویں نماز

بس دل اسی وہ کری ہی شمار — حج برس کی ہی کا وا بکر قرار
اوس برس تک وہ قضا پھر نماز — ہی یہ حکم شرع ای بردیانتر
کبھی ہیں دو طرح ہی نیت قضا — تا سوا اسکی نہیں ہرگز روا
کہہ جو پہلی میری ذمہ ہی کر — یا جو ہی ذمہ میری نزدیک تر
پڑھتا ہوں پھر خدایا حمد نماز — جو قضا مجھسے ہوئی پہلی نماز

نیت کی میں نے یہ چار رکعت نماز فرض قضا ظہر کی پڑھتا ہوں جو پہلی میری فوت ہی یا کہ جو نزدیک میرے ذمہ کی واسطے اللہ تعالی کی طرف کعبہ شریف کے

چاہئے وہ جسوقت میں پھیرے قضا — تین وقتوں میں سوا جائز کیا
پہلی بعد از فجر ای والا گہر — ہی قضا کروہ پڑھنا سربسر
اٹھتی ہیں جس وقت نکلے آفتاب — پڑھ قضا جائز ہی نزد شیخ و شاب
دوسرے گر ٹھیک ہووے دوپہر — منع ہی پڑھنا قضا اوسوقت پر
اور روا ہی پڑھ قضا بعد از زوال — عصر تک جائز ہی اونکو خصال
تیسرے مگر وہ ہی وقت غروب — بعد مغرب پڑھ قضا جائز ہی خوب
اور ہو وہ کی سب جاری جسکی گر — حکم ہی مفتی کا اوس پر سربسر
وہ وضو ہر وقت پر تازہ کرے — پڑھ کی وقتی کو قضا جا ہی پڑھے
ٹوٹتی ہیں ہوتا ہی جب خارج وقت وہ وضو — پھر نہیں رہتا وضو ای نیک بخت
اٹھ شرطوں کا اگر کیجیے بیان — تا قیامت تک السی یاں کہاں

کیونکہ ہی یہ علم خلاق جہان — شرح کی اسکی کسی تاب زبان

ای محمد لکھہ تو اب حوال رکن — جو خلاصہ مین لکھا ہی حال رکن

سات کہتا رکن ہین اندر نماز — جس سی ہوتی ہی نماز با نیاز

فصل نہم در بیان قیام

رکن اول ہی قیام ای باخدا — دست بستہ قبلہ رو ہو کی کہڑا

فصل دہم در بیان قراءت

دوسرا قران پڑہی اندر نماز — تین آیت خورد یا آیت دراز

فصل یازدہم در بیان رکوع

تیسرا لا دی بجا یعنی رکوع — کوش دل سی سن الہی ہو کر رجوع

فصل دوازدہم در بیان سجود

چارمی ہی فرض یہ رکن سجود — یاد رکہہ اسکو تو اعبد ودود

فصل سیزدہم در بیان قعدہ

پانچوین ہی کہہ فعل واحد ہم نظر — تا تجہی بخشی خدائی داد گر

فصل چہاردہم در بیان قعدہ اخیر

اور چھٹی ہی قعدہ آخر بگمان — ہی اسی پر اتفاق عالمان

فصل پانزدہم در بیان الخروج از نماز

ساتوین خروج قصد توڑی نماز — فعل سی آوی وہ بیرون نماز

تسمی مین یون عالمان باساز — فعل واحد ایک ہی اندر نماز
قعدہ آخر ہی بقول عالمان — یعنی ہی یہ فعل واحد بیگمان
اور ہی یہ فعل مکرر سجود — ہنگی ہر رکعت مین دو ہر فرد فر

روایت

ایک نی عالم سی پوچھا یہ کلام — فرض ہر رکعت مین دو سجدے مدام
ہی یہ کیا حکمت بتا ای پیشوا — تا کہ حاصل ہووی ہی میرا مدعا
یون کہا عالم نی اوسکی در جواب — مسئلہ ہی معتبر اندر کتاب
جبکہ پیدا حق نی آدم کو کیا — حکم سجدی کا فرشتو کو دیا
ایک سجدی کو ہوا تہا حکم رب — سب فرشتون نی کیا با صد ادب
جبکہ سجدی سی اوٹہایا اپنا سر — دیکہہ کر ابلیس کو وہ سر بسر
یعنی جو ابلیس کو دیکہا کہڑا — طوق لعنت کا ہی گردن مین پڑا
ایک سجدہ حکم سی لائی بجا — دوسرا اوپر شکر کا سجدہ کیا
یا کیا یہ سجدہ از خوف جلیل — تا نہ ہووین مثل شیطان ہم ذلیل
یا یہ سجدہ شکر حق کی آخری — جسنی سجدی کی ہمین توفیق دی
اس لیی سجدہ کیا تہا دوسرا — یعنی امر حق ہوا ہم سی ادا
منقول اسیر مین سب اہل اصول — دونو سجدی ہمکو کیا حق نی قبول
وہ ہوی دو سجدی سن ہوی مقبول آن — فرض ہر رکعت مین ہنگی اس نشان

ترجمہ حدیث شریف

او بخاری مین لکہا ہی سربسر　　ایکدن فرماتی تہی خیر البشر
اپنی اصحابون سی حضرت نی کہا　　گر کوئی سجدہ مین بخود سو گیا
بہیجتا ہی اوسپر حق رحمت تمام　　اور فرشتون سی یہ کہتا ہی کلام
دیکہو بندی کو میری تم ملکی　　سجدی مین سجدی یہ کرتا ہی
روح اسکی بس میری آئی ہی پاس　　چہوڑ کر اپنا تن خاکی لباس
اور طاعت مین ہی تن مشغول ہے　　اسکا سجدہ یہ مجہی مقبول ہی
کہتی ہین لیکن محدث شافعی　　نیند اوسکو ہو وضو جاوی چلی
اور وہ سجدہ مین سو جاوی تمام　　جسطرح سو جاتی تہی خیر الانام
ہی وضو جائز نماز اوسکی صحیح　　عالمونکا اسپر ہی فتوی صریح

ترجمہ حدیث شریف

ہی بخاری سی روایت معتبر　　کہتی تہا ایکدن نبی خیر البشر
حق نے ارواحونکو جب پیدا کیا　　اونکی اوپر حکم سجدونکا ہوا
جو بجالایا امر خالق کا بجا　　اور دو سجدی کئی اوسنی ادا
ہی بلاشبہہ وہ مومن اہل دین　　تا ابد اوسکو ذرا لغزش نہین
اور نہ دو سجدی کئی جسنی اگر　　واسطی اوسکی ہی بس نار سقر
ہوگا بعد اسکی کون ہی سکیان　　اور مریگا کفر مین کافر عیان

ورکیا جینی سجدہ اوّلین ، وہ مریگا ہوکی شرک تا لعین
نئی کیا ہوکا موتن دو بشر اور مریگا ہوکی کافر ہی بتر
سجدہ اخری جسنی کیا پہلی کافر ہوکا وہ دنیا مین ا
ور مریگا ہوکی مومن بیگمان یعنی جنت مین رہیگا جاودان
یون ہوا جو قت فرمان رسول ہوگئی خاطر صحابہ کی ملول
بو جنہ سی روایت صحیح دیکھ لی مسند مین لکھتی ہین صحیح
عرض کی سب نی کہ یا خیر البشر ہمکو اس احوال سی دو تم خبر
یعنی لکھا ہی اب ہوا ہمکو یقین . حتنی ہین یہ مومنان پاک دین
سجدہ اول کا کیا سب نی وہان لائی ہین ایمان جو بالصدق و تن
اب بتا ہمکو تو اس سر مقتدا سجدہ اخرکی یہان کیھی قضا
یعنی دی ہمکو خبر یا مصطفے جس سی سجدہ اخری ہووی ادا
ہوگئی خاموش سن خیر الوریٰ بعد ساعت کے صحابہ سی کہا
اوس کی جو سجدہ کو کہتی ہو بنا اور جماعت کو وہ دیکھی در نماز
مو. یہ سجدہ اخری ہین کر تمام مدعا اوسکا یہی ہی حاصل تمام
ملتی سجدہ اخری مین ہو تو ترک مہربان اوسپر ہی احد الملک
جسی سجدہ اخری ہووی بجا بیکا اس سجدہ سی وہ سجدہ ادا
یہ ہین سجدہ سی محسوب نماز ہی جو فرض اوس سجدہ کا ابتدا

جو کہ چوری کرتی ہین اندر نماز　　دزد جانو اونکو تم ای اہل راز

نہ ہی یاروان کی تمہا ای بانیاز　　کہ تلی ہین کسطرح چوری در نماز

جب یہ فرمائی نبی خیر البشر　　جسنی دو سجدہ و لئی ہی ہم اگر

یعنی قعدہ بیریۃ نہ ہر ایک ذرا　　چارا و نکل سرا و ٹہا سجدہ کیا

سمجھو اسکو دزدی و ترد و کلان　　کی نماز اونی یہ اپنی رایگان

لیتی من اہل سے انکی جان من　　ہی یہ ارشاد رسول ذو المنن

مَنْ تَرَکَ الصَّلٰوۃَ مُتَعَمِّدًا فِی النَّارِ حُقُبًا

او سالی حق یا کہتی ہیں خیر الوریٰ　　جسنی کی قعدًا نماز اپنی قضا

دیویگا اوسکو خدا ہی دو جہان　　اتنی حقبی اگ مین و ذو شبان

ایک حقبی کی ہوی اسّی برس　　ہر سال دنیوی کی ای نفیس

اور اسّی حقبی کا کرتو شمار　　سال ہوتی چار سو اور چھہ ہزار

اب سی جسنی قضا کی ایک نماز　　اتنی عوطی اوسکو دیکا ای نیاز

اور ہوئین ترتیب ہے واجب مگر　　رکہنہ تو اوسکو ہاتہین اور کو نظر

ہیتی مین ترتیب اوسکو ذی مقام　　باندہ کر ترتیب بجا لاوی قیام

اور قرات کو پڑہی پیش از رکوع　　بعد اسکی سجدہ ہی ای با خشوع

ہی ہی ترتیب یعنی منسلک بر ملا　　سجدہ کر پہر کر تو سجدہ دوسرا

اور کری سجدہ اگر پہلی کوئی　　بعد اوسکی پہر رکوع کو ای اخی

گر جہ موزے ہوں پا اندر نماز ۔ مل اسی جوتی کی پا دست دراز
یوں شہ شرعی نبی نے ہی نوعین ۔ رکھو تم پاپوش کو نیچی عین

النعلین تحت العینین

کیونکہ ہی پاپوش ایک ضرب کلان ۔ اس سی بچتا ہی سر موبر کہان
ساتویں موذی ہی یعنی بچھکلی ۔ اسکو ہی پاپوش سے مل ای اخی
آٹھویں کلی موسک کی بڑتا ۔ اور نویں سی قتل جانو سانپ کا
لیک رکھہ مونہ اپنا کعبی کو عیان ۔ جب واہی قتل موذی بیگمان

ترجمہ حدیث شریف

نقل کرتی ہیں یاران سیر ۔ پڑہتی تہی حضرت نماز بخطر
اک سی شیطان نی لکڑی جلا ۔ سامنی خیر البشر کی لی گیا
دیکھہ کر اوس آگ کو خیر الامم ۔ ہٹ گئی کہتی ہیں پیچہی دو قدم
اور کیا حضرت نی دست اپنا دراز ۔ تا کہ اوسی ہاتہہ میں دہیلہ ساز
پھر لیا اپنی ہاتہہ کو جلدی شاہ ۔ اور رہی مشغول بزام خدا
جب نماز فرض سی فارغ ہوے ۔ پوچہنی اصحاب حضرت سی لگی
کیا ہوا تہا آپ کو خیر البشر ۔ جو ہٹی پیچہی نکالا یک سر بسر
دیجئے ہمکو مفصل یہ بتا ۔ پیچہی ہٹنی کا سبب یا مصطفی
سنکے فرمانے لگی خیر الوریٰ ۔ تہا یہ ابلیس لعین کا شعبدہ

یعنی لایا تہا وہ ایک لڑکی جان   اس سبب سے وہ تو ہم نام سب کا
اور دبایا تہا ساتہ جو تیغ بڑا   پکڑا تہا ابلیس کو پہر سزا
تا حوالی لڑکوں کی کردوں اسے   باندہتا در پر ملک کی سہی
لیک پاوای سلیمان کی دعا   واسطی اوسکی کہا اسکو رہا
بہائی میری کی دعا ہو وے رد   اسلئے چہوڑ دی پہر اوسکی کد
تو سن یہ کہہ حضرت سلیمان کی دعا   کہتی ہین مردان دین اسی یا خدا
یہ دعا کی تہی نبی نی آشکار   جو تصرف مین میری پروردگار
ہی دیا تونی خدائی دو جہان   ملک و مال و تخت شاہی سلیمان
اور کئی تابع میری جن و بشر   رہتی ہین طاعت مین وہ شام و سحر
بعد میری یا کریم ذوالجلال   ایسا مت دینا کسی کو ملک و مال
اور نکر تابع کسی کی جنیان   گر کریگا تو وہ ہونگی سرکشان
اور نہین کرنی کی پہر فرمان بر   یعنی تجہسی وہ کرین کی سرکشی
کہتی ہین ابلیس ہی از جنیان   لیکنی تہی بر فلک قدوسیان
وہان عبادت حق کی وہ لایا بجا   جن تہا لیکن خاص بندہ ہو گیا
جب نہ کی فرمان حق کی پیروے   حق نی اوسکو بس نکالا اوسکو پہر

فصل نوزدہم در بیان فاسد شدن نماز

ای محمد بیٹو تو اون چیز وسی باز   یعنی وہ چیزین کہ توڑین ہین نماز

کہتی ہیں فاسد ہیں بست پنجس حجر | یاد رکھہ لکھتا ہوں میں آ یا تیر
جو کہ کہا اُسنی اب سُنئے ای نیاز | اُس سی فاسد ہوتی ہی اوسکی نماز
لیک ہے جائز اوسی کر ہو امام | بند اوس سے ہو وے قرأت جب تمام
ہی روا اوس شخص کو آیا غلط | ایک بار وہ گنہگاری برملا
دوسری گر جھنک کا ذنوبی جناب | ٹوٹ جاتی ہی نماز ای کامیاب
تیسری رو وے مصیبت سے اگر | ہی یہ رونا اوسکا فاسد بسر
چوتھی گر مانگی دعا اندر صلوات | مانگتی ہیں جیسی سرورن صلوات
یعنی دی مجھکو الہی ملک و مال | یا وہ زن دی مجھ کو جو حسن و جمال
یہ دعا جائز ہی نزد شافعی | اعظمی کہتی ہیں فاسد [illegible]
ہیں دلیلیں جنکو سے انکی معتبر | کہتی ہیں ممکن نہیں دی جانی بشر
وہ طلب حق سی ہو ای نیک بخت | مانگ اوسکو ہو وے جو انسانی سخت
گر دعا اسطرح مانگی آشکار | بخش مجھکو ای مرے پروردگار
اس دعا کو کہتی ہیں حنفی روا | مانگ حق سی اپنا ای مرد خدا
کیونکہ یہ طاقت نہیں رکھتا بشر | جسکو یا ہی بخشی جنت سر بسر
یہ اوسیکا کام ہی بخشش عطا | جسنی مٹی خاک سی آدم کیا
یعنی ہی اللہ بیشک مہربان | مومنوں کو بخشیگا باغ جنان
پانچویں مفسد سخن ای نیکنام | کر کری قصداً وہ یا سہواً کلام

یہ صغیری میں لکہا ہی سر بسر — گر نماز اندر کوئی دیکہے خبر
ہی گیا لکہا جو بشر کہر سی نکل — وہ ہوا داخل سنا ہی ہمنی کل
یعنی آیا گہر مین کر سیر جہان — منتظر تہی جس کی اکثر مردمان
سنکی وہ بیساختہ ای باخدا — گر کہی الحمد للہ بر ملا
یا پڑہی لاحول کو قصداً اگر — کہتی ہین فاسد اسی ای ذو بصیر
اور چہٹی گر خوشی کری جسکو سلام — ساتوین دیوی جواب السلام
اٹہوین گر آہ سے نکلے انحون — بعلمان فاسد ہی نزد عالمان
اور نوین گر اوف کرین جو مرد و زن — ٹوٹ جاتی ہی نماز ای جان من
دسوین اونہہ غفنی ہی نزد عالمان — کہتی ہین جسکو گرستا مردمان
گیارہوین کوئی ہنسی اندر نماز — اس سی رخصت کی نماز ای با نیاز
یہ خلاصہ مین لکہا ہی مرد دین — ہی ہنسی دنیا مین وہ کہتا ہی تین
قہقہہ اول ہنسی ای با نیاز — اس سی جاتا ہی وضو ٹوٹی نماز
دوسرے مین ضحک ہی ہنسی کا نام — ہی نماز اس سی فقط فاسد تمام
ضحک اوسکو کہتی ہین اہل لغات — جو ہنسی وہ خود سنی اندر صلوات
اور ہنسی اوسکی سنی گر دوسرا — ہی یہی بس نزد عالم قہقہا
تیسری خندہ تبسم ہی صریح — مسئلہ ایسا جسکو کہتی مین فصیح
اس تبسم سی اگر کوئی ہنسی — سن طہارت اور نماز اوسکی رہی

اور دین جو ہو کھڑا ہین امام | ہی نماز اوس شخص کی فاسد تمام
تیرہوین ورتی مین ال اصل عظیم | حاوی قرأت یہ اگر ایک کو بہول
اور دوسرے کر عبرد کی ابتا نیہ | ہی یہ فاسد جو لقمہ غیر کا
اور بابم اسیہ نہین عالم سبہی | دی اگر جائز ہی لقمہ مقتدی کے
چودہوین فاسد ہی ای مرد جدا | ستر عورت ہو چہارم گر کہولا
اور کہولی زن کا چہارم عضو کو | یعنی جیسی کان ہی یا موی سر
یا کہولی پانو انکی پنڈلی یا شکم | کہتی ہین فاسد اسی عالی ہمم
اور یسی زن اگر کپڑا مہین | دہی نماز اوس زن کی فاسد بالیقین
متفق ہین سب محدث ای اخی | کہتی ہین فرقانی ہی حضرت سبے

نساء کاسیات عاریات مائلات ممیلات

عورتین یہی ہین جو کپڑا مہین | ہونی والین ہین ننگی بالیقین
مومنونکو میل دینی والیان | اور اونپر میل کرنی والیان
سن یہ پندرہوین کو کرنی ہین تمام | جسکی سجدی مین اوٹھین دونو قدم
رکہہ تو پنجونکو زمین پر استوار | تا نہ سجدی سی اوٹھین دو زینہار
اور کری جو سجدہ پر موٹھہ دہر | یا جو ہوان کی سوا غلہ دگر
یعنی گر گاکن ہو یا ہو باجرا | یا عدس ہو یا ہو منڈوا برلا
یا جو ہو بسیار ریزہ یا گیاہ | جو نماز ان پر پڑہسکا سی تباہ

اور نخود گندم پہ ہی جائز نماز
گر نہو جا اس پہ پیڑہ آب نیاز

[۱۶] ہو لوبن بھی کو جسکی نبت ہو
ہی سبب فاسد ہی ای مردنکو

[۱۷] مفسدہ ان کر جس سی ہو عمل کثیر
کہتی ہین فاسد اسی پڑنا دیر

ہی کثیر اوہ عمل ای ذیصفات
باندہی جو دستار کو اندر صلوات

یا جو باندہی بند جامہ سربسر
یا اوتارہی اپنا جامہ وہ بشر

یا کری دو ہاتھ سی جس کام کو
ہی کثیر اپہ تو ای مردنیکو

یا کری ایک ہاتھ سی دشوار کام
کہتی ہین یہ بہی کثیر ای تمام

[۱۸] مجتہد فرماتی ہین ای بانیاز
ہووی فوت ترتیب جو صاحب نماز

یعنی کراوسی قضا ہون شش نماز
اور پڑہی کا وقتی کے فاسد نماز

پہلی لازم ہی اوسی پہیری قضا
بعد وقتی کو پڑہی وہ برملا

اور اگر ہو وقت تنگ بہر نماز
اوسمی جائز وقتی ہی ای بانیاز

اور قضا جب بیست ہون ایجوان
اوس کی ترتیب ساقط بیگمان

[۱۹] کہا وی جو پلیدین اندر صلوات
اسکو فاسد کہتی ہین نیکوصفات

گرچہ کہانا خورد ہو مثل نخود
ہی یہ فاسد یعنی رکہتا ہی وجود

[۲۰] پیوی پانی کا پینا ایجوان
اسکو بہی کہتی ہین فاسد عالمان

[۲۱] بست و یک گر ترک ہو ترک نماز
ٹوٹ جاتی ہی نماز ای بانیاز

باقیام و یا ہو قرات یا رکوع
قعدہ انفراد سجدہ باخشوع

کہتی ہین ناقص ہین وہ تو بر ملا ۔ ہی یہ بیتاب ای اخی تو شک نہ لا

بست دہشتم من تو ای مرد اله ۔ پاس ہو وی جسکی دستار و کلاہ

رکھہ کی وہ دستار کر ہی سر کلاہ ۔ نزد عالم ہی یہ ناقص خوامخواہ

لکھتی ہیں بست و نہم مکروہ کو ۔ ہو وی کر باری کمان جاسی جو

تیسون مکروہ ہی ای ہوشیار ۔ گر گلی مین ہو وی مصحف اشکار

اور گلی مین تم نہ ڈالو سینو ۔ کہتی ہین تعویذ اور تسبیح کو

بیان مکروہات جائے نماز

ای محمد اوس جگہہ سی دور باز ۔ جو جگہہ مکروہ ہی بہر نماز

کہتی ہین اٹہہ تین جا ہی یا ملان ۔ نا روا ہی مومنو پڑہنا وہان

پہلی ہی مکروہ میخانی کی جا ۔ اسکو مفتی نی نہین جائز لکہا

دوسری وہ جا کہ یا ای نیکبخت ۔ کافرونکی ہووے جیسا ملکیت

بی اجازت اونکی پڑہنا ناروا ۔ کیونکہ ہین یہ دشمن دین خدا

اور روا ہی وہ زمین اخوش نہاد ۔ جس زمین پر کر گئی مومن جہاد

تیسری مکروہ ہی جای قمار ۔ ہو رہی ہو جس جگہہ پر جیت ہار

چوتھی ہی جا خصومت کو شمر ۔ جس زمین کا ہووے جھگڑا سر بسر

جب تلک فیصل ہووے ابجوان ۔ ہی وہ جا مکروہ نزد عالمان

جای پنجم غصب ہے ای نابکار ۔ جو پرایا ملک ہی ہے ناقص نماز

غصب کردہ مکان ہو یا
لیوی ناحق جو مسلمانون سی چھین

اور چھٹی وہ جا ہی جو دشمن کا ہو
ہو نجاست جس جگہہ کی آس پاس

ساتوین اُس کی ہو جس جا کو بد
ہی نماز اوسجا تیری ناقص سند

آٹھوین با وسی بام ہو سی نا روا
جسکی نیچی ہو نجاست دائما

اور نوین جس جا ہو آتش شعلہ زن
روبرو سجدی کی ای اون کی امین

دسوین گر ہو شمع روشن یا چراغ
سامنی سجدی کی ای اہل فراغ

گیارہوین حمام مین جائز نہین
اس لئی وہ گہر ہی ابلیس لعین

بارہوین ہی جا ہی بت خانہ تمام
پیش بت سجدہ کو کرنا ہی حرام

تیرہوین ناقص سلیح خانہ کی جا
چودہوین کوچہ مین ای امر خدا

ہی کرہ اوسجا پہ پندرہوین نماز
تا وہ رہ مین جو پڑی ہی با نیاز

کہتی ہین جائز ہی لیکن ایک جا
متصل ہو کہیت رستہ کی لگا

جب روا ہی راہ مین اہل دین
لیک جائز کہیت پر ہرگز نہین

سولوین گر وہ ہی صحرا کی جا
بن بغیر از سترہ کی ای باخدا

کہتی ہین لکڑی ہو ایک گز بھی بلند
گر تو استادہ وہ سی ای ہوشمند

اور بعضون نے ہی اک گز یون لکہا
ایک گز کا ہو وہ سترہ پر بلا

خواہ صحرا ہو اگر یا ہو وہ راہ
سترہ کہڑا استادہ پیش سجدہ گاہ

پڑہ نماز فرض اوسجا بیخطر
کچہہ نہین صحرا سی نقصان و ضرر

ناقص ہی دیکم ای با سیار | جو بری ہی مسجد غیری مین نماز

ہو جہان سی و دوم بانگ خر سن | ہی وہ جا بینک بوری ای آتش فن

سی و سیوم ہو جو بہرجی کی دکان | تہتی ہین مکروہ وہ جا عالمان

سی و چارم ہی وہ جا یذ الصفات | جو کہ ہو جنبش مین ہنگام صلوات

یعنی جیسی چار پاے ہی تمام | انکی ہی جنبش مین انسانسی مدام

سی و پنجم تہتی ہین مردان راز | تنگ جا مکروہ ہی پڑہنا نماز

سی و ششم وہ جگہہ مکروہ ہا | ہو جہان استنجا ای فرخندہ

سی و ہفتم گوش رکہہ ای نیکخو | ہی یہ ناقص بہا منی ...

سی و ہشتم کہتی ہین آیا ہے نیاز | جو پڑہیکا قبر کی اوپر نماز

ابن عباس اسکو کرتی ہین بیان | تین شخصون پر ہی لعنت بیگمان

جو پڑہیکا قبر کی اوپر نماز | لعن اوسپر بہیجتا ہی کارساز

اور کری جو روشنی قبرون پہ جا | اوسپہ لعنت ہے خدا کی دائما

نیز وے عورت جو جاوے قبر پر | اوسپہ ہی لعن خدا کی بحر و بر

بیان مکروہات تکبیر اولے

ای محمد سن یہ کہتی ہین فقیہہ | سات ہین تکبیر اولی مین کریہ

اولین مکروہ ای مرد نکو | ہاتہہ اپنی آستین مین رکہی جو

دوسرے بڑہ جاوین گر کانونسی ہاتہہ | ہی یہ ناقص برملا تہوڑی سا ہاتہہ

ساتوین مکروہ ہی جو نا شتر ‌‌ ہاتھ کو باندہی کا اے نیکو سیر

ہی روا نا تو نکار کہنا زیر ناف ‌‌ کہتی ہین اسمین نہین کچھ اختلاف

آٹھوین ناقص ہی اے ہر نیکو ‌‌ دست چپ نیچی نہ رکھی اپنی جو

اور نوین ہاتھونکا لٹکانا بیان ‌‌ کہتی ہین مکروہ اسکو عالمان

گو دہی سوین کمر جو کہ ہاتھ ‌‌ گیارہوین مکروہ ہی تکیہ کی ساتھ

بارہوین جو باندہی اپنا پشت و دست ‌‌ باندہتی ہین جیسی جو مغرور و مست

تیرہوین از خود ہلی اندر صلوٰۃ ‌‌ ہی یہ ناقص بر ملا اہل صفات

چودہوین مکروہ ہی اے نیک پے ‌‌ کر تکلف سے جو انگڑائی کو لے

کہتی ہین مکروہ پندرہوین نگاہ ‌‌ یعنی جو دیکھی نہ اپنا سجدہ گاہ

بیان مکروہات قرات

سن تو قرات کا بیان اے راہ رو ‌‌ کہتی ہین مکروہ اسمین نو رو

پہلی سورہ جو پڑہی پیچہی کی کر ‌‌ دوسری رکعت مین جو بالا کر

اور دوم مکروہ پڑہنا بیگمان ‌‌ یعنی سورہ خورد و پہر سورہ کلان

تیسرے کرنا مقرر سورہ ایک ‌‌ کہتی ہین مکروہ اہل قرآن نیک

اور نوافل مین ہی جائز بیگمان ‌‌ جا ہی ایک سورہ پڑہی ہر روز و شبان

چوتہی یہ مکروہ ہی اندر ثقات ‌‌ نصف سورہ جو پڑہی اندر صلوٰۃ

پانچوین مکروہ نزد عالمان ‌‌ ایک سورہ جو کہ چہوڑی درمیان

ای محمد کر بیان اونکا شروع — یعنی جو مکروہ ہین اندر رکوع
کہتی ہین مکروہ ہین تیرہ تمام — یاد رکہنا انکا ہی سنت مدام
پہلی یہ مکروہ ہی ای نیک سیر — جسنی تکبیر رکوع چہوڑی اگر
دوسری بالا ہون گر زانو سی دست — کہتی ہین مکروہ اسی ای حق پرست
تیسری جسکی بہم ہوون اوتلیان — یعنی زانو پر رکوع مین یکسان
چوتہی رکہی جو رکوع مین چشم بند — فرد عالم ہی سراسر ناپسند
پانچوین مکروہ ای مرد اله — جو نہ رکہی اپنی قدمون پر نگاہ
یہ سخن فرماتی ہین اہل خبر — حکم ہی قدمون پہ رکہو تم نظر
اور چہٹی جسنی کیا سر کو نگون — یعنی جاوی گر گہہ حدسی سرکان
ساتوین مکروہ نزد ہوشمند — پشت سے گر ہو رکوع مین سر بلند
کہتی ہین ہموار رکہو پشت کو — تا نہ کوزہ پشت تم معلوم ہو
اٹہوین تسبیح پڑہنا ای جوان — تین سی کم دس سی افزون بیگمان
اور نوین مکروہ ہی وہ سر تمام — جو رکوع سی ہو کہڑا قبل از امام
دسوین ہی اسمین کراہت ای اخی — جو سمع الله کو چہوڑی کوئی
گیارہوین مکروہ ہی ای نیک ہی — ربنا کو ترک جو قصدا کری
بارہوین جو ہو نہ قومی مین کہڑا — اور رکوع سی سجدی کو چلا جاوی
تیرہوین قومی سی جب سجدہ کو جائے — ہاتہہ سی دامن کو جو اپنی اوٹہائے

بیکان مکروہ ہی آحق پذیر — بعضی کہتی ہین اسی عمل کثیر

بیان مکروہات سجدہ

اب تو مکروہات سجدہ کا بیان — منتخب ہین اسمین اکثر ما ملک
سجدہ مین ستہ اشیا ہی حساب — ہین کہ موجود سب شش تو کتاب
اولین ہی ہست اسی مرد خدا — جو کری تکبیر کو قصدا قضا
دوسری تسبیح پڑھنا بازدہ — یا پڑھی کم تین ہی اسی مرد
تیسری مکروہ ہین باکو تو دلی — کر شکم زانو سی جا دی چگا ملی
اور چہارم جو کریگا چشم بند — سجدی مین مکروہ ہر دو چشم بند
پانچوین فرمائی ہین حضرت سے — پہلی جا دی سجدہ کو کر مستندے

من رفع راسہ قبل الامام اوکن یجعل اللہ راسہ کراس الحمار

بعد ازین سجدی کی اوٹھی بہ امام — کہتی ہین اوس مقتدی کا خر تمام
حشر مین دیکھینگی سب مردم عیان — مونہ یہ گدہا کا اوسکا ہوگا نشان
اور چھٹی کر جو کٹکائی انگلیان — سجدی مین مکروہ ہین وہ چٹکیان
ہی یہ جائز رکہہ بہم انگشت کو — تا جدا انگلی سی ایک انگلی نہو
ساتوین مکروہ ہی او سر عیان — جو نہ رکہی سوی کعبہ انگلیان
آٹھوین ناقص ہی یہ ای مرد فن — گر لگی سجدہ مین کہنی بر زمین

اور نون اسکو بہی تو مکروہ بیان | کہی جو کہنی اگر بالای ران
دسوین کہتی ہین اسی امی باخدا | جو نہ دیکہی ناک کو سجدیمین جا
گیارہوین مکروہ ہی امردون | رکہی جو سجدیمین بینی گہہ حسین
بارہوین فرماتی ہین عبید ود | کہ ملین بغلو نسی بازو در سجود
کہتی ہین بازو رکہہ اپنی کشادہ | تا نہ بغلو نسی ملین اخوش نہاد
تیرہوین لنگر ہو گر سر کی جا | بی سبب اسکا اوٹہانا بازو
چودہوین کہتی ہین اسکو عالمان | سجدیمین یک پاکا اوٹہنا بیگمان
ہی یہ پندرہوین کرلی یاحق سنت | جو ہتہ زانو کی مقابل رکہی و
کہتی ہین جائز ہی یہ سجدی کی سبا | رکہہ تو زانو کی مقابل اپنی ہاتہہ
سولہوین مکروہ ہی اینیک لی | سجدیسی تسبیح جو پڑہتا اوٹہی
مقصدہم فرماتی ہین اہل سیر | جبنی دو سجدی کئی ہی ہم اگر
سجدہ ہم یہ بہی ہی ناقص بالیقین | جو اوٹہیگا ہاتہہ رکہہ کر زمین
حکم ہی جب عذر ہو کی سجدہ تمام | ہاتہہ رکہہ زانو پہ اوٹہہ پہر قیام
اور یہی ہی حکم جب سجدہ کو جا | ہاتہہ اپنی زانو پر رکہنا ہوا

بیان مکروہات قعدہ

ای محمد حال قعدہ گوش کر | اسمین ہین مکروہ جو دہ بیسر
کہتی ہین مکروہ اول ای اخی | قعدہ مین جو مثل سگ بیٹہی کوئی

آٹھوین ہو اگر جنابت جسکا گر — اقتدا اوسکے پی نا جائز بسر

نوین بھی جو شخص ہووے گوزشت — اقتدا اوسکی نہیں بس درست

یعنی رہتا ہی رکوع مین وہ مدام — فرض ہر رکعت مین ہی گر قیام

ساتوین جو ہو بشر الٹی پیشوا — وقت فتنہ بھی امامت ناروا

کہتی ہین اوسکی ہی وہ فاسد نماز — گر پڑھیگا وہ نماز ای پاکباز

اٹھوین آتی اگر ہووی امام — پیچھی اوسکی ہووین گر عالم تمام

اور نہم جو نفل پڑھتا ہو کھڑا — کہتی ہین فاسد ہی اوسکی اقتدا

۱۰ دسوین جاری ہو شکم سی جسکی باد — یا ہو جاری اوسکا قطرہ [illegible]

۱۱ گیارھوین مسبوق کی پیچھی بھی — کہتی ہین فاسد نماز مقتدی

۱۲ بارھوین جو شخص پڑھتا ہو قضا — اوسکی پیچھی ہی ناروا ہے اقتدا

۱۳ تیرھوین گونگا اگر ہووی امام — اقتدا اوسکی بھی ہی فاسد تمام

فصل بست و دوم در بیان اختلاف امام

تین شخصون کی امامت مین بہم — اختلاف آیا ہی ای والا ہمم

۱ پہلی جو صاحب تیمم ہو امام — مقتدی ہون باوضو اوسکی تمام

مختلف ہی یہ بنزد عالمان — اسکا اعلم ہی خدای غیب دان

۲ دوسرا بیٹھکر پڑھی جو بشر — مقتدی اوسکی کھڑی ہون اگر

بعضی فرماتی ہین فاسد انکو ہان — بعضون کی نزدیک جائز ہی نشان

اور سویں رکعت میں جو پیشوا ہو کر غلام — اقتدا اوسکی بھی ہی ناقص تمام

گیارھوین خنثی کی پیچھی سر بسر — کہتی ہین مکروہ ہی ای ذی بصیر

بارھوین جو ہیز ہو وی پیشوا — اقتدا اوسکی ہی ناقص برملا

تیرھوین جو ہو اگر ہو وی امام — کہتی ہین مکروہ ہی عالم تمام

چودھوین فاسق کی پیچھی ای اخی — ہوتی ہی ناقص نماز متقی

حق مین لیکن فاسقونکی برملا — یون خبر مین ہی پیمبر نی کہا

صلوا خلف کل بر و فاجر

تم پڑھو ہر شخص کی پیچھی صلوات — خواہ فاسق ہو وہ یا ہو نیک ذات

سن تو پندرھوین کہتی ہین فقیہ — ہی امامت اہل بدعت کی کریہ

سولھوین جو شخص صد ہو وی امام — گر پڑھیگا راگ سی ناقص تمام

ہفدہم لنگڑی کی پیچھی اقتدا — ہجدہم لنجی کی ای مرد خدا

گوش رکھہ مکروہ جامع نوزدہ — اقتدا اوس شخص کی ای بردہ

وقت قربت کے کلام فہم و انجلال — رکھی جو اپنے مطلق کا خیال

فصل چہارم در بیان فرائض وضو

اور وضو مین فرض ہین کہتے چار — بیگمان اس سے قول کردگار

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ

توڑی ہی جو سنّی وضو کو سربسر ۔ اوس سے لی ہی تیمم
اور زمین مسجد کی ای مرد خدا ۔ پاک ہی لیکن تیمم نا روا
کیونکہ ہی تعظیم اوسکی سب کو ایسی ۔ نا روا ہی بس تیمم کی لیئی

فصل بست وہشتم در بیان غسل جنابت

اور فرائض غسل کہتی ہین تین ۔ متفق ہین عالمان ملک دین
پہلی کلی کر تو ای نیکو خصال ۔ دوسرے پہر ناکین پانی کو ڈال
تیسری دہو حکم ہی سارا بدن ۔ تا جنابت سی ہو تیرا پاک تن
اور فرماتی ہین یون خیر البشر ۔ غسل ہی سر بال کی نیچی مگر

تحت کل شعرۃ جنابۃ

یعنی دہو سب بال تن کی سر بسر ۔ تا جنابت کا اثر جاوی چلا
ہی ولیکن عورتون کو یہ معاف ۔ جسکی چوٹی مین ہی گوندہی ہوئی بال
وہ نہ کہولین سر نہاوین سربسر ۔ بال خواہ سوکہی رہین یا بہیگ کر
لیک جڑ بالون کی ایمرد خدا ۔ حکم ہی سبکو بہگووین سر بسر

فصل بست ونہم در بیان فرض کفایہ

کہتی ہین مردان دین ای باوفا ۔ ہین شریعت مین کفایہ سب
پانچ ایسی فرض ہین سنتی ہی ایک ۔ دو کو واجب کہتی ہین مردان نیک
گوش اول جنازی کی نماز ۔ یہ کفایہ فرض ہی ای باتمیز

وس لگ تھی ہوں ایک جا مومناں ۔ اور جنازہ اوسکا فرشتی ہر دان
ان دسوں میں ایک جا مل ہو آ ۔ ساری محفل سی کیا یاد یکہ گیا
اور اوہیں کر کام ہو و دیو ۔ لین اجازت اوسکی وارث کی کنے

ترجمہ حدیث شریف

یہ روایت ہے بخاری میں لکہی ۔ ایکدن فرما تہی حضرت نبے
اپنی اصحابوں سی شاہ دو جہاں ۔ یعنی ہی تم سی کوئی ایسا جوان
اج کر بخشا ہو مسکین کو طعام ۔ یوں کہا صدیق نی اے نیک نام
بہنی ایک مسکین کو کہانا دیا ۔ واسطی اللہ کی اوسکو کہلا
پہر کہا حضرت نے یہ بار دگر ۔ اج روزہ جسکا ہو دیوی خبر
یوں کہا صدیق نی ای پیشوا ۔ اج روزہ ہی میرا بہر خدا
پہر یہ فرمانے لگی حضرت نبے ۔ کوئی تم میں سی ہوا ہی معتقد
اج کیا ہو جسنی میت پر نماز ۔ عوض کی صدیق نی ای بے نیاز
اج اسکو ہی کیا میں نے ادا ۔ فضل حق سی بار سول مصطفیٰ
پہر لگی کہنی یہ ختم الانبیا ۔ آج اعادت کو کوئی تم میں سی گیا
یوں کہا صدیق نی ای نیکخو ۔ آج دیکہا میں نی ہا بیمار کو
سنکی فرمانی لگی خیر البشر ۔ واسطی تیری کہول جنت کے در
جسطرف سی جائے تو صدیق جا ۔ کچہہ نہیں تجہکو دہاں کہٹکا

کہتی ہین وہ دن تہا جمعہ کا مگر | متفق ہین اسپہ عالم سر بسر
ہو کہ جمعی کو کری یہ چار کام | اوسپہ ہوگی آتش دوزخ حرام
اور پڑہی مسجد مین جمعہ کی صلوات | ہی کی جنت اوسکے او بر واجبات
شکر ہی مجہکو یہی حاصل ہوا | دن جمعہ کو چاند تہا رمضان کا

بیان کفایۂ دوم

سن کفایہ دوسرا ای ہمنفس | جز خدا لیکن نرکہہ خوف عسس
کہتی ہین عالم کہ کل ہین جو جہاد | فرض عین اول ہی آ نیکو نہاد
فرض ہی یہ عین اوسوقت اسکو جان | جب کرین غلبہ گروہ کافران
متفق ہو وین وہان سب مرد و زن | حکم ہی عورت بہی ہو شمشیر زن
اور لڑکی جتنی ہو وین ہوشیار | ہو وین باہم مستعد بر کارزار
اوس جگہہ پر سب کرین جنگ و جدال | یا اونہین مارین و یا دیوین نکال
اور کفایہ دوسرا یہ ہی جہاد | یاد رکہہ اسکو تو ای نیک نہاد
جبکہ کفار و نپہ جاوین مومنان | ہی یہی فرض کفایہ اسکو جان
کہتی ہین یون عالمان ذی بصر | ساری شہرونمین جو پہونچے یہ خبر
جاوی ہر ایک شہر سی ایک نوجوان | اوٹہہ گیا سب سے کفایہ بیگمان
یعنی جا کر اونکی وہ شرکت کرے | باقی ماندہ پر خدا رحمت کرے
اور نہ جاوے ایک بہی پیادہ سوار | حشر مین پوچہی کا سب سے کردگار

بیان کفایہ سیوم

تیسرے پڑھنا کلام اللہ کا — یہ کفایہ فرض ہی ای باخدا
اپنی گھر مین ایک سو قرآن خوان — ہی اداسے کفایہ ہی کمان
اور پڑھنا فرض عین اندر نماز — ہر مکلف بندون پر ابانیاز
کہتی ہین اوسکو مکلف اہل راز — فرض ہی جس شخص پر وزرہ نماز
اور پڑھی جو روز قرآن کریم — ہی یہ سنت پر صواب اوسکا عظیم

ترجمہ حدیث شریف

یون خبر مین ہی نبی نے کہا — خوب ہی پڑھنا کلام اللہ کا
بر مہینی ختم ایک قرآن کری — نہ کہ لیکر طاق مین اوسکو دہری
اور اگر دودی کو مہی چالاک و چست — ختم اوسکو ایک ہفتی مین درست
ختم ادنی کر کیا ہفتی سی کم — یہ نہین جائز ہی ای والا ہمم
ختم بعضی کہتی ہین سہ روز کا — یعنی اس سی کم نہین جائز کیا

بیان کفایہ چہارم

اور کفایہ مین چہارم ایچ ان — یاد رکہ اسکا بین لکہتا ہون
کہتی مین عالم کتندو مین علم دو — فرض عین و فرض کفایہ بالیقین
فرض ہی یہ عین علم بندگی — سیکہو اسکو تا دم تا زندگی
اور کفایہ سی سنی فاضل کی مراد — نحو و صرف تفسیر و حدیث و فقہ یاد

قوم مین اپنی اگر ہو ایک بڑا ‎ سب کے گردن سی کفایہ ڈھلگیا

اور نہ ہو جس قوم مین عالم اگر ‎ یہ کفایہ سب رہا اوس قوم پر

بیان کفایہ پنجم

کہتی ہین یون اوپان علم دین ‎ وعظ ہی پنجم کفایہ بالیقین

یہ کفایہ فرض ہی ای مومنان ‎ پند نافع از برای صالحان

وعظ ہووی شہر مین گر ایکجا ‎ ہی ادا سب کے کفایہ سر ملا

اور نہ ہو جس شہر مین ای باادب ‎ حشر مین ہونگی پشیمان شیخ و شب

بیان کفایہ ششم واجب

اور چھٹی واجب ہے عطسی کا جواب ‎ کہتی ہین یون عالمان شیخ و شاب

گر کسی کو چھینک اوی ناگہان ‎ اور کہی الحمد للہ وہ جوان

سنکی اس کلمہ کو ایک مرد خدا ‎ اور کہی یرحمکم اللہ سر ملا

بلکمان واجب ہوا سب کی ادا ‎ یعنی محفل سی کفایہ وہ ڈھلگیا

اور نہ دیوی ایک بھی اوسکا جواب ‎ اس کفایہ سی تا سب پر عذاب

بیان کفایہ ہفتم واجب

ساتوین اول واجب کا تو سن ‎ کہتی ہین اسطرحسی عالم سخن

دس اگر مومن ہو ایکجا ہمنشین ‎ اور سلام اوپر کہی ایک مرد دین

ان دسو سنی ایک جو دیوی جواب ‎ یہ کفایہ ہی ادا سب سی شتاب

اور کہیں کو بھی نہ وعلیکم سلام — یہ رہا سب پر کفایہ لا کلام

بیان کفایہ ہشتم سنت

آٹھویں ہی یہ کفایہ سنتے — او دی جب اکیسویں رمضان کے

حکم ہی بیٹھی ہر ایک مرد خدا — اپنی اپنی شہر کی مسجد میں جا

یعنی بیٹھی وہ برای اعتکاف — کہتی ہیں سب سے کفایہ یہی معاف

تین یوں کہتی ہیں بعضی عالمان — معتکف ہو کر کی بیٹھی بیکمان

بعضی کہتی ہیں کہ بیٹھی شب و روز — معتکف ہو کر کی ای کہتی ہیں فرد

اور دنیا کا نہ لا دی کچھ بہ کلام — جز مسائل اور عبادت کی تمام

بعد شہر کبھی باہر مسجد سی بدر — بغیر عذر و ضرورت ہی یہ فاسد سر بسر

یعنی بنا حاجتی وہ بہر احتیاج — کہتی ہیں جائز ایسی عالی مزاج

اور نہ بیٹھی شہر میں گر مرد ایک — یہ رہا باقی کفایہ سب پہ ایک

فصل سیوم در بیان واجبات شرعیات

کہتی ہیں واجب شریعت میں ہی سات — متفق ہیں عالمان نیک ذات

پہلی دو واجب تری ای با خدا — دوسری حج و عمرہ کر ادا

تیسری کہتی ہیں صدقہ عید کا — چوتھی قربانی ہی واجب بر ملا

بیان صدقہ عید الفطر

پہلی صدقہ دی پڑھی پیچھی نماز — یعنی عید الفطر کی ای بانیاز

دیوی مسکینونکو گندم نصف صاع — تول ہی جسکی کی ابر و شجاع

اور اگر ہوئے جو تو دی یکصاع ہر — ہی یہ فرمان نبی کی ذی سیر

لکھنو مین صاع کہتی ہین تولا — تین سیر اور زادہ یا بیس بڑا

اور نابالغ ہوئے دختر یا پسر — یا کنیز یا غلام ہی کسر

دی عوض اتنا ہی اونکا انجوان — ہی یہ سر سا یہ نزد عالمان

ترجمہ حدیث شریف

کہتی ہین راوی ہے نبی نے کہا — جو نہ دیوی صدقہ عید الفطر کا

اوسکا روزہ ہی نہین جاتی ملک — چھوڑ جاتی ہین اوسی زیر فلک

بیان قربانی عید الاضحی

اور قربانی کری پڑھ کر نماز — ہی یہ واجب شرع مین اے بی نیاز

کہتی ہین اوسکو بہی قربانی روا — جو تونگر ہو ہوئی ای مرد خدا

لیوی قربانی کو مینڈھا تندرست — اور ہو وین اوسکی سب اعضا درست

لی جوان مینڈھا تو ای نیکو سیر — بکل سی ہو تیرا انجولی تا گذر

لکھتی ہین اہل خبر یا صد نشاط — جو کا یہ ترکیب تمہارا ہر صراط

سمنوا ضحایاکم فانہا علی الصراط مطایاکم

گاو بیل و بہینس لیوی یا شتر — سات شخص شرکت مین بیشک حاسدن اگر

ہو جو دنبہ اور مینڈھا کو سپند — اسمین شرکت ہی نہین ای ارجمند

گر نہ انکو ذبح اپنی ہاتھ سی ‌‌ یہ تبرک ہو نہین مجہی مشکلات سی

دیا اگر مومنی کوئی بیمار جاں ‌‌ سامنی اوسکی کرے مومن حلال

بعضی کہتی ہین چہوڑنی ہاتھہ مین ‌‌ ہاتہہ دیوی اپنا اوسکی ہاتہہ مین

ہاں کرے وہ ذبح اپنی ہاتھہ سی ‌‌ تبہی اوسکا ہاتہہ شرکت مین رہے

اور مکروہ ہی کہ زن ہی یا خدا ‌‌ ذبح ان شخصونکا کرنا ہی روا

خوجہ ہو یا ہو مخنث یا غلام ‌‌ یا کہ زن ہو یا کہ حائض ہو تمام

یا کہ مخطلہ ہو نا بالغ پسر ‌‌ یا جو ہووی غسل مین منعم بشر

ذبح ان لوگونکا کرنا ہی درست ‌‌ لیک امر حق مین ہوں چالاک و چست

گبر کا مرتد کا مشرک کا ذبیح ‌‌ نا روا ہی اسکو تم جانو صحیح

یا جو ہو احرام مین ای باخدا ‌‌ نذر سی کعبی تین ہو وی وہ کہڑا

یا ہو حج عمرہ یا وہ فرض ہو ‌‌ ذبح اوسکا نا روا ہی جان لو

اور کرے گر ذبح ترسا و جہود ‌‌ یا نصاری ہو تو ای مرد ودود

بعضی کہتی ہین ذبیح ان کی روا ‌‌ نزد بعضون کی ہی ناقص بر ملا

ہان مگر اسم خدا لا دے بجا ‌‌ اور کرین تکبیر کو اوس پر ادا

ذبح کی تکبیر سن ای ہوشیار ‌‌ پہلی بسم اللہ کہو تو ایکبار

پہر تو کہہ اللہ اکبر ای اخی ‌‌ ہی یہی حکم خدا قول نبی

تکبیر ہست بسم اللہ اللہ اکبر

اس ہی بس ہوتی ہی قربانی حلال — نصف لیوے دی نصف راہ ذوالجلال
قول اکثر اسطرح ہی سر بسر — تین حصے لی تو ای نیکو سیر
اور حصہ ایک کر نذر خدا — ہی شریعت بیچ یہ قربانی روا
اور جو ہووی شخص وی آل و عیال — سب بے حصہ لیوی ای نیکو خصال
کہتی ہین جائز ہی قربانی کر — دسوین لی بارہوین تک سر بسر
اور پڑھ تسبیح ای مرد خدا — جبکہ اوی عرفہ عید الضحی
پڑھ نوین تاریخ سی مثل ملک — ہی یہ سنت تیروین کی عصر تک
لیک ہر جب فرض سی فارغ تمام — دل سی پڑھ حمد خدا ای نیکنام

اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر وللہ الحمد

پانچوین ماں باپ کی خدمت کر — اہل جنت حق نی فرمایا اوسی
کر تو نیکی دل سی با مادر پدر — واسطی خدمت کی رہ باندھی کمر
مہر دل سی با تواضع پیش آ — جو وہ فرماوین اوسی لا او بجا
اور کر نرمی گفتار انکو — کہتی ہین اسکو ادب آ نیکخو
جس سی راضی ہون گی مادر اور پدر — اوس سی حق راضی ہی ای نیکو سیر
اور غصی سی نکر اونسی کلام — پہل نہ پاویگا کبھی ای مرد خام
عاق کر جسکو کرین مادر پدر — واسطی اوسکی ہی سن نار سقر
یعنی کر بخشین نہ حق کو والدین — چین دیکھی گا نہ وہ انکی عین

رہو تو اونکی آگی لرزان مثل بید — اور نہ ہو اونکی دعا سی نا امید

اور اونکا نام لیکر مت پکار — بس یہ ہی ترک ادب اے ہوشیار

حق نی بدن قرآن مین دی ہی خبر — کر تو نیکی دل سی با مادر پدر

وبالوالدین احسانا

اونکی آگی تو تہا طفل شیر خوار — محنتون سی تجہکو پالا در کنار

کل تہا تو محتاج اونکا سر بسر — شیر با دیتی تہی ہر شام و سحر

آج ہین محتاج تیری وہ فقیر — بن ہی اونکا تو ہو وی دستگیر

ہی یہ لازم تجہکو از روی وفا — جو وہ فرماوین اوسی لا تو بجا

اور رہو طاعت مین اونکی صبح و شام — تا تجہی بخشی خدا عالی مقام

حکایت

کر اطاعت اونکی مثل بایزید — لی لائی تہی بجا خدمت شدید

کہتی ہین جاڑی تہی ای نیکو صفات — مان نی پانی اوس سی مانگا ایک رات

لائی پانی سی کٹورا جلد بہر — دیکہا مان سوتی ہی فرش خواب پر

یہ رہی شب بہر کہڑی وان انتظار — مانگی پانی بہی مان شاید بیدار

دلمین شیطان اِن کی لایا وسوسا — اب جگا دی ایسی پانی بلا

ڈر ہی مجہکو یہ نہ بہیجی رب یا — آتش سوزان کری سکو ہلاک

کیا نہین معلوم حال عادیان — کر گئی برباد ایک باد خزان

جو بجا لائی نہ تھی حکم رسول — اسلیی غارت ہوئی وہ الفضول
یہ روا ہی تجھکو حق مادر کی — تشنہ لب سوتی رہی مادر تیری
سن کی یہ غصہ ہوئی بس بایزید — اور کہا خاموش اے قوم پلید
یہ روا مجھکو نہیں آئی ادب — ہی جگانا ماں کا سن ترک ادب
پیر جاگا خواب سی وہ نیکنام — برتنی اونکی جگا تہو یہ جام
صبح کو جاگی جو وہ والا گہر — دیکھا بالین پر ہی استادہ پسر
اور لیی ہی ہاتھ مین پانی کا کہڑا — اکی حیرت مین یہ کی بانی دعا
ازرہ اکرام یا بار الٰہ — کر تو اسکو عارفونکا بادشاہ
کہتی ہین اوسدم سی تب عارف ہوا — اوسکو شاہ عارفین سب نی کہا
ایسی ہوتی ہی دعائی والدین — حق مین فرزندونکی بن انور عین
یعنی ہوتی ہی دعا اونکی قبول — جب کہ تم اونکی کرو طاعت قبول
اور یہ ماں کی حق مین دو دعا — جیسی فرمایا ہی قرآن مین خدا

وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

یون دعا تم حق سی مانگو اشکبار — رحمت انپر اپنی کر پروردگار
جسطرح طفلی مین پالا تھا مجھی — نعمتون سی ناز سی اور شیر
بخش انکو اے میری پروردگار — ہین یہ تیری فضل کی امیدوار
اور اگر کافر ہین دین اسلام — کر عطا انکو الٰہ الصالحین

کہتی ہین کافر ہو گر جسکا پدر — اور ہو فرزند مومن اوسکا گر
وہ جو فرماوی پسر سی لا شراب — اور بنا تو خوک کی جلدی کباب
ہی یہ لازم پسر لیکر اوسکو دے — اور کباب خوک بہی جلدی کرے
نزد کافر ہین یہ دونوں حلال — اس لئی جائز ہی نزد خوش خصال
اور پدر جسکا ہو مومن ای جوان — وہ شراب اوسکو نہ دیوے بیگمان
اور نہ ہووے ترش یعنی خفا — بولنا کبھی اوس سی نہ منہ پر بیجا
ایسی پدر لازم نہین بننا شراب — حد بیان ہی اور وہان ہی کا عذاب
کیونکہ دین حق مین یہ ناپاک ہے — اور دل مومن نجس سی پاک ہے
کہتی ہین یون عالمان دو تکا — ہین شریعت مین پدر انسان کی چار
یاد رکہیو یہ مسئلہ ای باخدا — باپ اول جس سی جو پیدا ہوا
دوسرے مثل پدر ہی اوستاد — علم دین جسنی کیا ہو جس سی یاد
حکم ہی پشد دیوی وہ سبق — اور نہ لی شاگرد سی محنت کا حق
کرلیا اوسنی مہینا ای جوان — کہتی ہین قردو اوسکو عالمان
تیسری آتا جو ہوای باخدا — اوسکی شوہر کو ہی رتبہ بابا کا
چوتہی رکہتا ہی خسر حکم پدر — ہی اطاعت انکی واجب کوش کر
گر تو خدمت ان کی دل و جان سے — مونہہ نہ پہیر انکی کبہی فرمانے

بیان واجب ششم

اور جو بھی طاعت کرے شوہر کے تئین — ہی یہ واجب شرع مین عین اطاعت
اور کرے اوسکی بدل فرمان بر — یعنی حاضر ہو پی خدمت کری
اُٹھتی ہین یون عالمان دبیر — بیٹی کو شوہر جو دیتا ہی پدر
اوسکے خدمت اوسکی باپکی — یعنی واجب اوس سے ہی یہ ساقط ہوے
اور رہی طاعت مین شوہر کی مدام — جو کہی اوسکو بجالاوے تمام

بیان واجب ہفتم

ساتوین واجب ہے اوالا کہر — نان و نفقہ زن کو دیوی عمر بہر
اور اوسکی کہتی مین خاطر کرو — ہو جو اوسکا روزمرہ اوسکو دو
اور نہ لاؤ اوسکی مونہہ پر سخت بات — ہی یہ حکم شرع ای نیکو صفات

فصل دیگر در بیان پنج کار ضروری

ہی خبر مین کہتی ہین عالم تمام — جلد کرنا حکم ہی یہ پانچ کام
پہلی توبہ کرنا سے ای جوان — تا بخشی خدائی دوجہان
پہر دوسرا اپنی ہستی کا فکر — موت کو تو جان لی بالا سر
ذائقہ چکہینگی سارے موت کا — ایکدن ہووینگی آخر کو فنا

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ

پہر کریگا زندہ مردونکو خدا — حق ہی آنا سامنی اوس روز کا

ترجمہ حدیث شریف

نقل کرتی ہین محدث آئی ہے — یہ روایت بن جبل سی آئی ہے
ایک نی پوچھا ہی سی برملا — حال امت کا تیری کیا ہوویگا
یعنی روز حشر کو خیر البشر — دو مجھی احوال امت سی خبر
سنکی اوس سے جب پیمبر نے کہا — من بدہ صورت اوٹہا ینگے خدا
ہین دس اونکی شکل یعنی اونکی نشان — وہ اونہین کی عیب مین ہین جن بیان
دوسرے دنیا مین جو کہاتی ہین سود — خوک کے مانند ہوونگے نمود
تیسرے غماز بان کرتی ہین جو — اونکو سولی دین گی روز حشر کو
کہتی ہین غماز اونکو عالمان — کہاتی ہین جو جانکو فسق چلیان
نکلین گی جو ہی ہر یدہ دست و پا — جس نی ہمسایہ کو رنجیدہ کیا
یعنی کاٹی کا خدای داد گر — دست و پا محشر مین اوسکی سربسر
پانچوین کردن کشان ہین جو بشر — جلتی ہین از خود انگوٹہی سر بسر
اونکو دیویگا خدائی دادگر — جامۂ آتش کہ تا پہنی بہ بہر
اور اوٹہینگے وہ جیسی گونگی ہمان — جو کہ ہین مغرور طاعت مین یہان
ساتوین اوی کی اونسی کو بد — جو نہ دیتی تہی زکات آ خرد
یعنی ہوگی اونکی تن مین بو نبر — جیسی بو آتی ہی مردہ کی مگر
اٹہوین حاکم جو ظالم ہین یہان — روز محشر ہونگی نابینا عیان
اور نوین عالم ہو جن کی نی عمل — وعظ کہتی ہین نہ خود کرتی عمل

دانتوں سے اپنی وہ کاٹیں گی زبان
مونہہ سی اونکی بہے [illegible] ہو لہو کا ان

دسوین تکلیف کی بشر مثل تیر
اوسپی روشن حشر ہو گا سر بسر

بعضی اونمیں ہونگی مثل آفتاب
بعضی ہونگی جیسی تارکی سحاب

جو کرالی ہیں بجا حکم خدا
اونکا ہوگا حشر میں یہ مرتبا

دوسرے تجھکو سکھاتے ہیں قرض
جلد کر اوسکو ادا کہتی ہیں فرض

کیونکہ بدتر ہی قرض ای مرزا
دوست کو کرتا ہی دشمن بر ملا

اور فرمایا ہیں یہ خیر البشر
قرض ہی قینچی محبت کے مگر

القرض مقراض المحبت

قطع یوں الفت کو کرتی ہی تمام
جیسی قینچی کاٹتی ہی کاغذ مدام

اور بدلی قرض کی دیگا خدا
حشر میں کہتی ہیں سخت اوسکو سزا

اور چاہیگا جیسی خلاق جہان
بدلی اوسکی قرض خواہ کو دیگا عیان

تیسرے دختر اگر ہو وے جوان
جلد اوسکا کر نکاح ای مہربان

چوتھے جو میت او دی تیرے گھر
جلد دی اوسکو کفنا تو وقت پر

پانچویں میت کی پڑہ جلد نماز
پہر اوسی رکھہ گور میں ای بے نیاز

ہو سوا ان پانچ کاموں کی عیان
یہ مثل کہتی ہیں اکثر مردمان

کام جلدی کا ہی ہیں سو شیطان کا
دیر کرنا کام ہی رحمان کا

کام جلدی کا نہیں ہوتا درست
دیر کو کہتی ہیں سب آید درست

فصل سی و دوم در بیان آب شفا

پانی پینا چار جا ہی مستحب — ایستادہ ہوکی ایوالاتب

پہلی زمزم کو پیی ہوکر کھڑا — دوسری بچی وضو کا کر بجا

تیسری پس خوردہ مومن کا نہی — کہتی ہین یاسین شفا انکی لیی

نوش رکھہ فرماتی خیر البشر — ہی شفا پس خوردہ مومن پر

سؤر المومنین شفاء

بعضی جاہل کہتی ہین بار سی — کیون نہین ہم کہتی ہین جو ہمارا

لیک باطن سی ہین اسکی بی خبر — دور کرتا ہی یہ پانی درد سر

اور تن کو بخشتا ہی فربہی — اس سی ہوتا ہی دل مومن قوی

واقع خفقان ہی پانی تمام — بس مقوی اور مبہی ہی مدام

اور کرتی ہی دفع برازار کو — بس مقوی ہی دل بیمار کو

کہتی ہین از بسکہ ہی ہاضم طعام — ہی صفت معجون کی اسمین تمام

اور اسکو اشتہا ہین جو کہی — بہوک جاوی اسکی تھم انکی لیی

چاہیئی مومن کا پس خوردہ ام — مثل زمزم ہی تعظیم تمام

جو تھی استادہ پیتی آب سبیل — یہ روا ہی نزد علم اخلیل

ماسوا ان چار پانی کی کھڑی — نا روا ہی اور گر پانی پیی

ترجمہ حدیث شریف

نقل کرتی ہین محدث سبر ملا — ایک صحابی نے کہڑی کی بانے سیا
یہ روایت ہے بخاری سے عیان — ساتہہ تہا حضرت کے وہ نیکو جوان
دیکہہ کر حضرت نے فرمایا او — جلد تو کر کیون پیا تو نے کہڑ
سنتی ہی فی الفور امر مصطفے — ٹہتی مین با صد ادب لایا بجا
یعنی کی اوسنی وہان پر جلد فی — تا نہ باقی پیٹ مین بار ہی

فصل سی و سیوم در بیان نیستی

کہتی ہین شمس الائمہ بس حبیر — نیستی لاتی ہی ای مرد عزیز
سن تو اول نیستی کو گوش کر — کر جنابت مین کوئی سوے بشر
دوسری جو غسل مین کہاوی طعام — وہ رہیگا خوار دنیا مین مدام
تیسری جو ہوکی ننگا ای اخی — شب کو یا دن کو اگر سووی کوئی
چوتہی لی جو نام ما اور باپ کا — اس سی ہوتا ہی فقیر بینوا
پانچوین کرلی وضو ای نیک خو — دست و پا دامن سے پونچہی اپنی جو
اور چہٹی مت کر وضو ناقص جگہہ — یہ سبب خوار رہیگا ہی مرد زہ
ساتوین رہ بیٹہکا گر اسو اکر — خوار کہی نیستی ہی سر بسر
اور فقیر و نستی لی روٹی خرید — لاتی ہی دل پر سیاہی بس شدید
کہتی ہین عطار ای نیکو سیر — از گدایان پارہ ہا نان مخر
اٹہوین جو پیاز کا چہلکا جلاے — جلد اوسپر نیستی کہتی ہین آئے

اور نوین جو خشک کنگہی کو کرے | نیستی مین وہ ہمیشہ دایم رہے
دسوین جو کہٹ بر جوتی پہنے او | رزق کی ہوتی ہی اوس کس کے
گیارہوین جو شبکو دیکہی آئینہ | ہو گا وہ درویش گر ہی اغنیا
بارہوین گر دیکہا ہو جالا لگا | گہر مین اپنی دور کر ای باخدا
تیرہوین مونہ سی بہونکو تم چراغ | نیستی کا دل پہ لاتا ہی داغ
چودہوین شبکو ندی جاروب گر | گہر اپنی کہتی ہین ای نیک خو
ہی یہ پندرہوین کہ کہتی ہین بڑا | تن مین جو پہنی ہی جامہ پہٹا
سولہوین جو چوب شیرین کا خلال | گر کری ہی دانتو مین ای نیک خصال
یعنی میوہ کی جو درخت میوہ دار | منع ہی اوسکا خلال ای ہوشیار
ہفدہم کہا وی قسم جہوٹی کوئی | وہ ہی کا خوار ینگ او
اور بری جسکے ہو عادت قسم | گر چہ ہو وہ رب الالا ہم
کہتی ہین اٹہارہوین فسق و فجور | یہ سبب ہی نیستی کا بالضرور
نوزدہم گر شام ہی سووی کوئی | آتی بلا و بیسر انہ جیسے
بیسوین جو شخص سووے صبح کو | نیستی مین ارسی وہ الا آب کر

فصل بیست و چہارم در بیان کوش نہادن

اور سر کو نشی جو کرتی ہون بشر | کان و در کر جو دیتی اوسکو اگر
یون نبی فرماتی ہین نا یذ پسیر | اوسکی کانو مین خدا دا...

تا انہیں کر مرہم نیشہ شر مین ‏— اور کر نکیا ہر نصیحت نشتر مین

گوش رکھہ فرماتی ہین خیر الوریٰ ‏— ہی مجالس فی الامانت برملا

المجالس فی الامانت

یعنی محفل ہی امانت ای اخی ‏— مت خیانت کر امانت مین کبھی

جو کبھی کا بد خبر ای ذی سیر ‏— یعنی اس محفل کی اوس محفل مین کر

دہ و دہ محشر اوسکی علام الخبیر ‏— بس نکالیگا زبان گدی کر چیر

اور نہ ہو جویا عیب مومنان ‏— عیب جو ہو ہی ای جان جہان

کیونکہ فرماتی ہین ختم المرسلین ‏— داخل جنت نہ ہونگی عیب بین

لا یدخل الجنة ضبا النمم

اور نہ ہرگز لکھتی ہین مسکا بیتا ‏— جو ہنسانا ہی جیسی ہر بات مین

بات سی اوسکی کرینگا کر دکا ‏— ہین سو نا ہم فرشتی اسکا

تاکہ ہووے اوس شخص پر لعنت ام ‏— اور ہنسی کا سنگی جو ہے اسکا کلام

بات پر اونکی نہ کان اصلا دہر ‏— جو تمسخر کرتی ہین وہ مسخر

اور فرماتی ہین یہ خیر البشر ‏— تین شخصون پر ہی لعنت سر بسر

پہلی اوسپر لعن کرتا ہی خدا ‏— جسنی وعدہ کو نہین ایفا کیا

لعن دوم اوسپر ہی ای جان من ‏— مرد ہو کر جو بناوی شکل زن

تیسری لعنت ہی اوسپر برملا ‏— جسنی نابینا کو رنجیدہ کیا

یعنی بہکایا بطرف راہ دور | تاکہ جاوی وہ بہشت سے آ نا صبور

فصل سی و پنجم در بیان پیشاب کردن

کہتی ہین یون عالمان نیکخو | دس جگہہ ہین وہان نکر پیشاب تو
پہلی کعبی کی طرف ای باخدا | منع ہی کرنا اودہر پیشاب کا
دوسری روشن جدہر ہووے قمر | تو کبھی پیشاب اوسجانب نکر
تیسری ہو جسطرف کو آفتاب | منع کرتی ہین اودہر سب شیخ و شاب
چوتہی ہووی جو درخت میوہ دار | نیچی اوسکی منع ہی ای ہوشیار
پانچوین کہتی ہین رستی مین نکر | کیونکہ رستا ہی نمازی کا گذر
ہون چہٹی جیسا قبور مومنان | ساتوین دریا مین ای نکو جوان
اٹھوین ہو راکہہ کا جیسا ڈہیر | تو نکر پیشاب اوسجا ای دلیر
اوسمین اکثر رہتی ہین بہوت و بلا | اس لئی کہتی ہین عالم ناروا
اور نوین وہ بہی زمین جو سخت ہو | منع ہی اوسجا پیشاب کو
کہتی ہین جہینٹین پڑین سب کے تجہہ پہ | ناروا ہی اس لئی ای باادب
اور دہم سوراخ مین ای ہوشیار | تو نکر پیشاب اوسمین زینہار
کہتی ہین ایک شخص نی پیشاب کو | تہا کیا سوراخ مین ای نیکخو
اوسمین رہتا تہا جن ایک قرآن خوان | زیرک و دانا و عالی خاندان
جبکہ پہنچا ضرر اوسکی پیشاب | غار سی آیا نکل کہا پیچ و تاب

کہتی ہیں پانی نہ سلطی ہے باہ   سو نہ کر وا اوسکی بند رکھہ ہی اشتباہ

حکایت

نقل ہی ایک مجہہ سی اے کبی فرزند   مینی اوسکا مونہہ تہہ ڈھانپا چند روز

نہی ہی یہ بن خواہش حکم خدا   سبکو میں اگہلی کی کہوتا اگر ترا

پہر نہ پایا مینی اوسکا کچہہ بنا   مثل تا روان جاہ میں نہ خس گیا

اب مجہہ مونہہ کنوین کا رکہہ تو بند   تا نہ ہووی جاہ میں تجہکو گزند

اور ہووی نہر جواب روان   نہر ہی وہ مثل دریای کلان

کہتی ہیں آب روان دینی متین   چلو بہرنی سی نہ کہل جائی زمین

اور بہا دی گہاس کو ای نیکنام   وہ روان ہی آب پاکیزہ تمام

اور ہو جو حوض دہ در دہ مگر   یعنی سو گز ہو وہ ای والا گہر

کہتی ہیں سو گز اوسی اہل اصول   حوض کا دس گز جو ہو دے عرض و طول

گر پڑی اوسمین نجاست ای جوان   ہی وہ پانی پاک نزد عالمان

لیکن اوسکا گر نہ بدلی بو مزا   جب وہ پانی پاک ہی ای باصفا

اور اوسمین ایک ہو تبدیل گر   یعنی رنگ و بو مزا بدلی اگر

مت وضو کر اوس سے ابرو خدا   کہتی ہیں اوسکو نجس پانی ہوا

بیان آب چاہ

اور کنوین میں جو گری ناپاک چیز   ہو نجس اوس سے جاہ ای مرد عزیز

اور کوین مین سگ گری آنگو | یا مری انسان اوسمین گر کے جو
یا مری گر چاہ مین اسپ و شتر | تین سو ڈولوا نکالی غلبہ سر
پہلی ہین کر و نجاست جسم دار | پہلی اوسکو لی نکال اے ہوشیار
بعد اوسکی ڈول کہینچی تین سو | تا نجاست سے کوان وہ پاک ہو
اور نہ ہووی جسم جسکا جو شراب | وہ فقط پانی کو پہینکین بیر شتاب
اور کلان استنجے کا پانی گری | تین سو ڈولوا نکالی جاونے
اور گری پانی وضو کا اوسمین جو | ڈول تم چالیس بہر کر پہینکدو
اور کنوین مین غسل کا پانی گرے | سب نجس پانی کنوین کا ہووے گر
تین سو اوسکی نکالو ڈول تم | تا نجاست اوسمین سب جاوے گم
اور گری گر خمر اوسمین یا منی | یا وہ ہووے بول و غایط اودنے
یا کسی کا جامہ گر ہووی پلید | چاہ مین جسکی گری ہون ایتر شدید
یا لہو ہو یا وہ ہو ریم بشر | یہ نجس ہی نزد عالم سر بسر
تین سو کہینچی من ڈول اوس سے نکال | تا کوان ہو پاک اے نیکو خصال
اور گری پانی اگر مکروہ کا | یا گری مشکوک آبی ہو جدا
ساٹہہ ڈول اوس سے نکالو کہینچ کر | تا کوان مطلق ہو تیرا اے پسر
اور گری غایط پرندو کا اگر | وہ کنوان ہی پاک اے والا گہر
یعنی جیسی ہی کبوتر یا بٹیر | یا ہی باز و چرغ و شاہین دلیر

اور کبیرہ اور صغیرہ اور حسد ای برادر انکو بہی کر دل سی رد
سن یہ فرماتا ہی رب العالمین کفر سی ہی کوی شی بد تر نہین
دیکہہ سورہ لم یکن مین ہی اجی ایت شر البریۃ ہی لکہی
حاصل اس آیت کا کرتی ہین بیان یعنی جملہ شی سی بد ہین کافران
شک کہ گہہ ظاہر ناپاک ہے باطن اوسکا کافرونسی پاک ہے
یعنی واحد جانتی ہی اللہ کو اور شریک اوسکا نہین کرتی ہی وہ
اور نہ کہو کافر کو تو بندہ کبہی کہتی ہین مخلوق کہتے انکو سبہی
بندہ وہ ہی بندگی لاوے سدا یعنی طاعت مین رہے حق کے سدا
اور گروہ مومنان پاک دین بہتر از عرش و فلک خلد برین
مومنو کی مدح کرتا ہی خدا پڑہ تو سورہ لم یکن مین برملا

اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ

یعنی جملہ شی سی یہ بہتر ہین خاص مومنان پاک دین بالاختصاص

ترجمہ حدیث شریف

اور فرماتی ہین یون خیر الوریٰ حق نی میری مجہسکو بس آگہ کیا
ہو کی امت گرچہ تیری نیک نہین مین غفور اور تو شفیع یوم دین
انکو جنت بخشونگا روز جزا ساتہہ تیری یا رسول مصطفیٰ
لیک وہ صالح عمل لاوین بجا درمیان مرکہین ہر کوئی ادا کا

اے گر باندہی جیب جو فسق پر | دیکہی سر سری خرابی سر بسر
اسی محمد فسق سی رہ تو جدا | اب مسائل کفر کی لکہہ ہیں ملا
کہتی ہیں کافر اوسی نیکو خصال | منع جو شی ہی اوسی جانی حلال
جیسی خمر و لحم و خنزیر و زنا | ہی وہ کافر جو ایسی جانی روا
یا پڑہی اسم خدا کو غیر پر | منع ہی جو شرع میں ای نامور
یعنی جیسی خمر ہی یا ہی زنا | جو پڑہی اسپر تو وہ کافر ہوا
یا کوئی لاوی جو اگر جانور | یا زبردستی اوسی لیوی چہین کر
اور کہی اوسپر اگر تکبیر کو | ہی وہ کافر بالیقین ای نیکخو
کہتی ہیں کہایا اگر مردہ حلال | پہلی نسیہ پڑہی ای خوش خصال
بعد اوسکی نوش فرمودی طعام | ہی یہ نہیں حکم رسول ذو الاکرام
متفق اسمین جملہ عالمان | ساتہہ اس کلمی کی ای نیکو جوان

ذکر کہانا حلال شرعاً بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہی اگر تحقیق یہ کہانا حلال | واسطی لینا ہوں نام ذو الجلال
روایت بر سری معتبر | کہتی ہیں یوں عالمان ذی بصر
جسمی کسی نی کہانا کہایا صبح و شام | اور بسم اللہ نہ کی وقت طعام
ور لکہا تبیان مین ای مرد دین | ساتہہ کہاتا اوسکی ابلیس لعین
ادہر کرتا نہ ہی اوسکو اثر | جسنی بسم اللہ کی کہانی پر

حکایت

نقل کرتے ہین یہ مشتاقِ عزیز | زہر دیتی تھی میان کو ایک کنیز
چند مدت طور یہ اوسکا رہا | لیکن اوسکو کچھ اثر کرتا نہ تہا
ایکدن ہو کر کنیز بس اوداس | یہ سخن کہنے لگی آ اوسکے پاس
زہر دیتی ہون تجھے ہر دن مگر | کیا سبب اسکا نہین کرتا اثر
سن کے مالک نے کہا ای بے تمیز | زہر دیتی ہے مجھے کیون ای کنیز
پہلے اپنا مدعا مجھکو بتا | بعد اوسکے گوش کر کہہ قصہ میرا
جب کہا اوسنے تو ہی ماہِ اخیر | مین جوان ہون صورتِ ماہِ منیر
یعنی تونے شکلِ مہ پایا کمال | اب نہین حاصل ہے تجھکو جز زوال
مین ہون ماہِ نو کہ روشن دن بدن | اور اب بس تیرا آخر ہی دن
زہر تجھکو اس لئے مینے دیا | تا مرے تو اور لاؤن آپ سا
پھر کہا مالک نے اوسسے ای کنیز | چار چیزون کو سدا رکھتا ہون عزیز
پاس لاتی ہے مرے تو جب طعام | شکر کرتا ہون خدا کا لیکے نام
دوسری پڑہتا ہون مین رب کا کلام | یعنی بسم اللہ کو وقتِ طعام
جو پڑہے قرآن کو با صدقِ جان | زہر اوسکو کچھ نہین ایذا رسان
تیسری کہاتا ہون مین رزقِ حلال | مجھکو دیتا ہے وہ ربِ ذوالجلال
چوتھی یہ مین قوت کو اپنی سر بسر | صرف کرتا ہون عبادت مین مگر

کہتی ہیں اسکو اصح مرداں میں
ہی وہ مومن کہتی ہو الا بالیقین

جسکی منہ سے نکلی کلمہ کفر کا
بس اوسے دم کہتی ہیں کافر ہوا

یا وہ ہو قصداً یا سہواً اگر
بیگماں وہ ہو گیا کافر بتر

دیکھ لے جاکر ظہیری کی تبیین
کہتی ہیں اسلام میں حجت نہیں

گر پڑہی کا اپنی عادت سی مدام
یعنی وہ کلمہ شہادت کا تمام

لیک ہو ویگا نہ مومن وہ بشر
یوں پڑہی عادت سے اپنی عمر بھر

اور لکھا مشکوۃ میں ہے یہ کلام
تم پڑہو کلمہ کو بانیت مدام

کر تو نیت اسطرح سے نیکخو
یعنی میں ہوتا ہوں مومن کلمہ گو

لا الہ کہہ کی الا اللہ کہو
اور محمد ہے رسول اللہ کہو

کہتی ہیں یوں اوسکو مرداں خدا
وہ نہی سے مسلمان ہو ہوا

اور نبی فرماتی ہیں ہے با خدا
نکلی جسکے منہ سے کلمہ کفر کا

اور نہ سمجھی اوسکو وہ مرد کرن
یہ رہا بس کفر اوسے بالیقین

کفر سی رو کو زبان اپنی مومنو
دور رکہو کلمہ رد کفر کو

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ شَیْئًا وَّاَنَا
اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ
وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْکُفْرِ وَالشِّرْکِ وَالْمَعَاصِیْ کُلِّهَا وَ
اَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

سنی اس کلمی کی بات سے خدا — بحث دیکا تکو از راہ عطا
دیر دیکہا سی ظہیر سے مین لکہا — کر کہی کافر کوئی مومن سے آ
مجہہ یہ ظاہر کر تو اب اسلام بین — تا مین داخل ہم مین ہن مومنین
سکی کرا دسی کہی وہ سر ملا — جا تو نزد علماان اسلام لا
لگتی ہین یہ کفر ہی ای ذی بصیر — دی رضا اوسکی اوسی سبب کفر پر
شاید اس عرصی مین وہ کافر مرا — اس سبب سے کفر یہ اوس پر ہوا
کیونکہ کلمہ جانتی ہین مومنان — ہونی مین کلمہ سی مومن انس و جان
حکم ہی دیوی پڑہا کلمہ تمام — ہی یہ جبر اسلام کی ای نیک نام
یا کہی کوئی کسی سے برملا — مین نہین واقف ہون امر سے بخدا
ہین گی یہ کافر جو دنیا مین تمام — دوزخ انکا یا کہ جنت سے مقام
کہتی ہین یہ کفر ہی ای مرد رہ — یعنی کافر کی نہ پہچانی جگہہ
حق نی یون قران مین دی ہی خبر — واسطی کافر کی ہی نار سقر
یا کہی جو آپ کو کافر سے بد — بیگمان یہ کفر ہی ای نیک مرد
جبکہ کافر سی نہین بدکو کی شی — اوسکو لازم ہی نہ یہ کلمہ کہی
یا کہی اسطرح سی کوئی کلام — جہوٹ ہہ کہتا ہون قسمون کا فی تمام
یا کہی جس سی برہمن ایسی بات — ہونی والی تجہہ یہ ہی کل کی رات
اور کری مادر اوسی مومن کہی — ہو گیا کافر ضرور ری ای اخی

کہتی ہین کہا کر قسم غیر اللہ — ہین نحوی حملہ کاذب سر بسر

کذب النحویون ورب الکعبة

یا کری جو شخص قسم کافران — ہی وہ کافر بالیقین ای مہربان

جیسی ہولی یا دیوالی ہی مگر — یا دسہری مین رنگین جو جانور

یا مشابہت جو کری جس قوم کے — بس وہ ہی اوس قوم سی قول نبی

من تشبه بقوم فهو منهم

یا کہی کعبہ اگر ہو اوس طرف — جسطرف رہتا ہی تو اندیشر

مین نماز پہجانت ہوت سر کرناز — ہی یہ کلمہ کفر کا ای با نیاز

یا کہی بہیجی خدا جنت مین گر — ساتہ تیری مین نجاون عمر

یا کہی تیرا نبی ہووی گواہ — بات تیری مین نمانون خواہ مخواہ

یا کہی دیوی گواہی کر ملک — سچ سخن تیرا نجانون خشک

یا کہی جانی خدا جانی رسول — کہتی ہین یہ کفر ہی اہل اصول

کیونکہ علم غیب ہے خاصہ خدا — اور نہ تہی واقف رسول مصطفی

علم خالق نی اونہین جسکا دیا — جانتی تہی اوسکو بس خیر الوری

یا کہی شاہد خدا جو جہوٹ پر — ہین یہ باتین کفر کی ای [illegible]

کیونکہ دانا اور بینا ہی خدا — بیگمان اعلم ہی کذب و صدق کا

یا کہی اوپر خدا نیچی ہو تم — اوسکو اس کہنی سی کافر جانو تم

اور دی سن کو طلاق اینی اگر
ہو گیا بیشک طلاق اوسپر

یا کوئی قائل شفاعت کا نہو
بیگمان یہ کفر ہی ای نیک خو

ہی شفاعت حق ختم الانبیا
حق نی فرمایا فترضی برملا

کہتی ہین نازل ہوجب والضحی
پڑہ کی اس ایت کو حضرت نی کہا

گر رہیگا اگ مین ایک بہی
مین نہ راضی ہونگا کہتی ہی نبی

یعنی مین راضی ہونگا اکرم
تا نہ بخشی اوسکو جنات نعیم

یا کوئی قرآن پڑہتا ہو اگر
اور کہی جو دوسر اسکی لیسر

ہی یہ کیا اور طوفان برملا
کہتی ہین وہ خیرہ سر کافر ہوا

یا کوئی نقال لاوی نقل کر
وعظ کی مانند ہو وہ سربسر

اور ہنسین جو سنکی اوسکو مومنان
ہوگئی کافر یہ نزد عالمان

یا کہی کوئی اگر آئی ناخدا
ہین فرشتہ ہون سرسب کام کا

یا کہی آتا ہی تو مجہکو نظر
مثل عزرائیل کی ایذ نسیر

یا کہی کوئی فرشتونکو برا
انکی بد کہنی سی وہ کافر ہوا

یا ہوا کو بد کہی یا ابر کو
بیگمان یہ کفر ہی ای نیکخو

یا کہی رمضان کیا آیا سختی
سو مہون پر مہمان آیا کسل

یا کہی معلوم تہا مجہکو یہ حال
غلہ بس ہوگا گر اتنا اکی سال

یا کہی مین دوست رکہتا ہون تجہی
سن زنا وہ حق سی افرخنده

ورنہ یا وہ جان کو تیری کرے / یعنی لیکر جان اوسکی مجھکو دے

یا کسی بیمار کو ہووے شفا / اور کہے اوس کی سخن کر دوسرا

یہ نہ تھی اتنی مجھکو اے بشر / حق نے بھیجا پھر تجھے بار دگر

یا کہے دیکھوں ہوں میں آگے یقین / موت سے اپنی مریگا وہ نہیں

یا کہے جب تک ہیں میرے دست و پا / مجھکو روزی کا نہیں کچھ غم ذرا

یا کہے جیتا رہے میرا پدر / مجھکو روزی کا نہیں خوف و خطر

یا اگر بخشش بہم دو آدمی / اور کہے یہ بات اوس سے مدعی

کس لیے کرتا ہے تو جھگڑا یہاں / حیل شرعیت میں کریں اسکو عیاں

سن کے گر اوس سے کہے وہ بیحیا / میں کرونگا کام تجھ سے سم کا

یا در کہے کہتے ہیں اسکو عالمان / ہے وہ کافر کہنے والا بیگمان

یا کہے کوئی مصیبت کا بنا / ظلم مجھپر کرتا ہے میرا خدا

یا کہے مظلوم ظالم سے اگر / ظلم جو تو نے کیا ہے خیرہ سر

بالعوض میرے کرے تجھپر خدا / ظلم سے تیرے نہ چھوٹیں دست و پا

یا خدا سے گر کہے جو بوالفضول / ظلم ظالم کا تو کرتا ہے قبول

ہوتے ہیں کافر ہی وہ مرد شقی / یعنی دی نسبت خدا کو ظلم کی

یا کہے زن ہو منہ شوہر سے جو / تجھپر لعنت حق کی ہے ای زشت خو

یا کہے زن سے کوئی مرد خدا / حق ہے شوہر کا بڑا تو کر ادا

حق نی فرمایا ہی ای مرد رشید   جستی ہین مشرکین بے پاک پلید

إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ

انکو اندر کعبے کے آنی نہ دو   کیونکہ ہین مشرک نجس ایسے انکو

بعد عامهم

یہی سال اشرہ مین خیر الانام   انکو کعبے مین نہ دی تہی تمام

جب ہوئی آیتی ہین یہ حکم خدا   اونکو حضرت نے نکالا برملا

بعد ہجرت کی صحابہ نے کیا   بت پرستونکو نہ دی کعبے مین جا

پہر اوٹہایا سبہون نے امر حق   امر حق کی ہین وہ بیشک مستحق

اور بہی محروم ان سی ہو گئے   یہان تلک ظاہر ہوئی تحریر صید

یعنی بس پارہ سوا و نیم عید   مکہ سی حضرت مدینہ کو گئے

جاری ہی ہی ایک یہ ان احکام دین   سنیو لنسی ای گروہ مومنین

ایک مشرک کو نہ دی جا قرار   بلکہ کعبی سی نکالا اونکو یار

امر حق ہی ای گروہ مومنین   فاقتلوا کہتا ہی رب العالمین

فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ

ہو جو مین جہا یعنی تو مشرکین   پس کرو تم قتل انکو بالیقین

سن منافق کہتی ہین انکو نہاد   پی امام ہم پر نہین لازم جہاد

بچ رہی اس مکر و حیلہ سی تمام   کیونکہ ہی کار غزا مشکل کام

گر ہوئی نومان یا خدا　　مشرکون پر کون کرتا پھر غزا

یعنی ہیں مشرک وہی بالیقین　　جو پرستش کرنی ہیں تیغے مدام

یا اگر پوجے کسی کی قبر کو　　ہی وہ مشرک بیگمان ای نیک خو

جیسی جاہل پوجتی ہیں کی مزار　　کہتی ہیں ہی ہمکو بیٹا یا مدار

یا کہی دی ہمکو بیٹا یا حسین　　بالیقین یہ شرک ہی ای نورعین

یا کہی میرا حسن کردی بھلا　　یا کہی عباس ہو حافظ تیرا

یا کہی کوئی علی سی یا علے　　دفع کر شیر خدا مشکل میرے

ہی یہ بیشک شرک ای مرد خدا　　جز خدا کوئی نہین مشکل کشا

لیک ہی انکو جائز ای اخی　　گر کہی اسطرح سے جو آدمی

یا الٰہی از طفیل مرتضے　　دور کر مجھسی میرا رنج و بلا

یا طفیل حسنین کے پروردگار　　دی مجھی بیٹا تو با عز و وقار

یا کری جو نذر بکرا ذبح کر　　شیخ سدو کی لیئی ای ذی بصیر

کہتی ہین وہ گوشت ہے مطلق حرام　　اور ہوا وہ شخص بس کافر تمام

یعنی وہ مشرک ہی انسان بالیقین　　گر ارادہ نذر خالق کا نہین

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

اور فرماتا ہی رب العالمین　　کہا ؤ تم اوس گوشت کو ای مومنین

جسپہ تم ذکر خدا لائی بجا　　اور کیا تکبیر کو اوسپر ادا

یا جو چھوڑی سر پہ چوٹی بہر کی — یا کلی مین ڈالی بدّ ای اسکے

یا کری کوئی کسی کی کر نیاز — ہی وہ مشرک بیگمان ای بانیاز

کہتی ہین نذر و نیاز ای مرد دین — جز خدا و نذر جہان جائز نہین

پہلی دل سی کر تو بس نذر الہ — بعد اوسکی بہیج تحفہ جسکو چاہ

لیک پہلی بہیج تحفہ سے — نذر تا مقبول ہوجاوی تیری

پہر تو کہہ اے مسلمان حق بجان — ہی یہ تحفہ از برائی مومنان

ہو وی لیکن نذر تیری با صفا — تا ثواب اون سکو ہو نچاوی خدا

فصل در بیان خُلق

خلق بد کہتی ہین اسکو عالمان — جو نہو مومن سے راغب کر بجان

اور ہو وی ترش رو با ہمگنان — عیب بین و نکتہ چین و بد ظن

کہتی ہین یہ خلق بد کی ہین نشان — حق مین انکو الحذر ای مومنان

خلق بد مومن کو کرنا ہی حرام — ہی یہ خصلت مشرکون کی لا کلام

چاہیی مومن کو بس خلق نکو — ہوی رخشا و سمین بگذر تہ ہو

یعنی ہو وی صاحب خلق عظیم — دیکہہ سورہ نون مین قول کریم

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

فصل دیگر در بیان کبر

کبر اوسکو کہتی ہین ای با شعور — جو سکی دانائی سی سمجہی خود کو دور

اور فرماتی ہیں یہ خیر الوریٰ ۔ دو صدا پر لعن کرتا ہے خدا

صَوْتَانِ مَلْعُوْنَانِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَہُمَا صَوْتُ الْمِزْمَارِ عِنْدَ نَغْمَۃٍ وَصَوْتُ الْوَیْلِ عِنْدَ مُصِیْبَۃٍ

ایک تو آواز جو کہ ہیں تار ۔ جیسی مردنگ و تنبورا اور ستار

دوسرے آواز ای نیکو سیر ۔ نکلی جو وقت مصیبت سر بسر

اور یہ بدعت ہے نزد عالمان ۔ فرض و سنت کی شرحی ہو بیان

سن روایت ہے یہ ابن عباس سے ۔ جبکہ ہو فارغ نماز فرض سے

جلد اوٹھا لو ہاتھ کو پھر دعا ۔ بساتھ اس اور اوسی اے خدا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

پڑھ کی اس اور اد کو ای مومنو ۔ جلد سنت پھر پڑھی کی تم پڑھو

جتنی سنت پڑھنی ہیں تاخیر کی ۔ دین میں کو یا کہ بدعت وہ ہی

اور کہتی ہیں محدث ای اخی ۔ فرض پڑھ سنت کو پڑھتی تھی

لیکن اتنا وقفہ کرتی تھی مدام ۔ پڑھتی تھی خیر البشر انت السلام

یعنی سب پڑھتی تھی یہ خیر الوریٰ ۔ بعد اسکی کرتی تھی سنت ادا

اور یہی کہتی ہیں حضرت عائشہ ۔ پڑھتی تھی حضرت ہمیشہ یہ دعا

جو سوا اسکی جو ہیگا کچھ اگر — دین میں کی اوسنی بدعت نشر
اور رکہا ترغیب میں ای نماز — اتی ہیں قدوسیان لینی نماز
یعنی اتی ہیں فرشتی بیشمار — فرض و سنت کے لئی ای ہوشیار
ورض پڑہ کر پہیرتی ہیں جب سلام — منتظر رہتی ہیں سنت کی تمام
جس نبی کی تاخیر سنت میں ذرا — چہوڑ جاتی ہیں اوسے ریا
یعنی سنت چہوڑتا ہی ہیں ملک — فرض لیجاتی ہیں بالائی فلک

فصل [illegible] در بیان [illegible]

اور رقت اوسکو کہتی ہیں ہے — ترک جو مومن کری فعل نبی
یعنی کرتی تہی نبی جس کام کو — ترک کرنا اوسکا رقت جان تو
جیسی سنت یا جماعت یا جہاد — یا نوافل یا اعادت رکہہ تو یاد
متفق ہیں اسپہ جملہ عالمان — یہ نبی کا فعل ہی ای مومنان
لیک سہ شرطونسی ہی جائز جہاد — یہ نہو دی تو نکر انجو نہاد
پہلی گر ہووی خبر ایہ ایجوان — دوسری ہو اجتماع مومنان
تیسری یہ شرط ہی ای مرد دین — جب کرین غلبہ گروہ کافرین
جملہ سی باہم ہون وسجا مومنان — سب کرین جنگ و جدل با کافران
اور بخاریمیں لکہا ای جانمن — کہتی تہی اکدن رسول ذوالمنن

النکاح من سنتی فمن رغب عن سنتی فلیس منی

گر میری امت مین بہی جو آوے — عقد مین زنکو نہ لاوے گا کبہی

وہ نہین مجہسے ہی ای مرد خدا — یعنی جو سنت سے میری پہر گیا

فصل پنجم در بیان عجب

عجب اوسکو کہتے ہین ای نیکخو — اور سے بہتر جو سمجہے آپ کو

یعنی مین ایسا ہون مرد ہوشیار — مجہسا دنیا مین نہین ذی اقتدار

اور مین ہر فن مین ہون صاحب کمال — ہو کوئی میرے مقابل کیا مجال

بس یہی ہی عجب نزد عالمان — دور اس سے ہم رہین ای مومنان

فصل ششم بیان نفاق

کہتے ہین عالم اوسے اہل نفاق — جسمین ذرہ بہی ہو بوی فساق

یعنی جو رکہتا ہو کفر باطنے — ہو وہ مومن و بظاہر گو ظاہری

یہی ہی بیشک نفاق ای مومنان — جسطرح ظاہر منافق ہین یہان

آپ کو کہتے ہین مومن بیگمان — ہین حقیقت مین گروہ مشرکان

سن کلام مولوی ای باخدا — مثنوی مین شعر یہ اوسنے لکہا

چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد — میلش اندر طعنۂ پاکان برد

یعنی چاہے ہی جسے خلاق جان — پہاڑ ڈالے ہی اوسکا پردہ بیگمان

ڈالتا ہی دل مین اوسکی میل بد — تا کہ ہو دین سے وہ مردود

کل منافق کہتے ہین راندے گئے — قہر کی زنجیر سے باندہے گئے

مثل یہ اصحاب و مبرائی یہاں — دین میں اونکا گذارا پھر کہاں

بعضی تہمت کرتی ہیں بر مرتضےٰ — کہتی ہیں پر جا تقیہ تہا کیا

پر نہیں اتنا سمجھتی بر ملا — یعنی وہ تو وہی شخص جو شیر خدا

وہ چہپائی سچ کو کب چہپتا ہی — ہی یہیں فہمید پر انکی عجب

ترجمہ حدیث شریف

کہتی ہیں حق میں انکی یون نبی — جسکا ہیں مولا ہوں اوسکا ہی علی

سنیو تم ہیں یہ آل مرتضیٰ — اونکی سنت کرتی ہیں سنی ادا

اور یہی فرماتی ہیں آپ ہی پیمبر — میں ہوں شہر علم اور حیدر ہی در

انا مدینة العلم و علی بابها

خارجی کہتی ہیں دو کو ہیں برا — بعض کہتی دو سی ہیں وہ بیجا

ہی عداوت اونکی انسی انحوان — یعنی عثمان و علی سی بیگمان

کہتی ہیں نائب ہیں صدیق و عمر — مستند اونکی نہیں ہیں یہ بشر

اور ظاہر ہو وہی جس سی جو گناہ — اوسکو کافر کہتی ہیں وہ روسیاہ

ہیں منافق خارجی بالاتفاق — لیتی ہیں انسی یہی خبر بے نفاق

فصل و ہفتم در بیان کبائر

کہتی ہیں مردان دین اے مرد راہ — ہیں شریعت میں کبائر چار دہ

لیکن ان میں سخت تر ہیں پانچ — حکم خدا یا ہی سن جن کی سبب

کون دو زوری تہمت خمر زنا | انکا ثابت ہیں حد و اللہ کا
اور ہیں باقی جو ہوا ہی بدبخت | اوسمیں قاضی کی جو ہووی مصلحت
چاہی مارے اوسکو ای فطرت بلند | یا کرے چاہی وہ اوسکو حبس و بند
ای محمد کہہ کبیرہ سی حذر | کیونکہ ہی انکی بدل نار سقر
اور ہی تعزیر دنیا میں تمام | گوش دل سی سن میرا کلام

ترجمہ حدیث شریف

کہتی ہیں راوی نبی نی یوں کہا | جس سی ہووےگا کبائر پر ملا
اوسکو ہے تعزیر دنیا میں ضرور | تا کہ اوسکو بخش دیوے رب غفور
اور کیا پوشیدہ دسنے جو گناہ | جز خدا کوئی نہیں اوسپر گواہ
کچھ غرض ہمسی نہیں جانے خدا | چاہی بخشے اوسکو یا دیوے سزا
ہیں کبیرہ سخت کہتی ہیں گناہ | اس سی ہوتا ہی دل مومن سیاہ
اور کم ہوتی ہی برکت رزق کے | اس سی ظاہر ہووے ظلمت خلق کے

بیان کبائر

خون ہی اول کبیرہ سخت تر | قتل جو ناحق کرے ای ذی بصیر
بالعوض مقتول کی مارے اوسے | یعنی قاتل کو بلا شک جان سے
اور راضی ہو جو وارث اوسکا اگر | دیوی قاتل اوسکو دیت سیم و زر
کتنی میں دیوے دیتی وہ پھر | یعنی بدلی خون کی اسکی شمار

بعضی فرماتی ہین مردان نکو — اوسکی اوپر ڈال دو دیوار کو
بعضی کہتی ہین جلا دو اوسکو صاف — تا کری یہ جُرم اوسکا حق معاف
بعضی کہتی ہین کہ قید اوسکو کرو — جبکہ وہ توبہ کری تب چھوڑ دو
اور فرماتی ہین یون شیر خدا — اوسکی اوپر تم کرو حدّ زنا
یعنی مارو اوسکو سو دُرّی مگر — تا کہ حدا وسپرسی یہ جاوے اثر
اور فرماتی ہین شاہ انبیا — تا قیامت وہ خباثت مین رہا

إِنِ اغْتَسَلَ اللُّوطِیُّ بِمَاءِ الْبِحَارِ لَمْ یَکُنْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِلَّا جُنُبًا

پاک ہوتی کا نہین وہ عمر بہر — گر نہاوی سات دریا مین بشر
ہان مگر توبہ سی وہ ہووی پاک — اس کبیرہ سی ہو اندیشناک
جانو توبہ ہی پشیمانی دل — پہر نہ ہو اعلام کی وہ متصل
کہتی ہین مقسم کبیرہ فحش کو — اس سی تم روکو زبان اپنے سنو
اور اگر گالی کوئی دیوی تجہے — اوسکو قاضی چاہیے جو تعزیر دے
بالعوض گالی کی تم گالی نہ دو — کیونکہ گالی فحش ہی ہی نیکخو
جسکی عادت فحش کی ہووی یہان — نکلی کی اوسکی سب سمجھے سی جان
اوہین جو سو دلیوی ایجوان — اوسکو دشمن حق کا جانو مسلمانان
یا کہ تولی کم جو اپنی نیکو پیر — یا زیادہ رکہی کوئی نا پتے پر
یا کہ لی گیہا تا کوئی بعد از خرید — کہتی ہین یہ سب کبائر ہین شدید

اور نوین کھیلی اگر کوئی جوا ‏ ‏ ‏ ابی تعزیر بیشک وہ ہوا

دسوین کہتی ہین کبیرہ ہی دروغ ‏ ‏ ‏ کذب کو ہوتا نہین ہے کا فروغ

گیارہوین غیبت ہے جسکی ہی بیان ‏ ‏ ‏ یا کہی خود اوسکو مثل مردمان

مخبر صادق نبی نی دی ہی خبر ‏ ‏ ‏ ہی زنا سی بہی یہ غیبت بیشتر

الغیبۃ اشد من الزنا

کہتی ہین غیبت ہے اوسکی ہین روا ‏ ‏ ‏ گر کری کوئی کسب بد برملا

بارہوین مومن کا ڈہونڈہی عیب جو ‏ ‏ ‏ یہ کبیرہ سخت ہی ای نیکخو

تیرہوین فرماتی ہین خیر الورا ‏ ‏ ‏ بد نظر سی دیکھنا زن غیر کا

النظر الی النساء الاجنبیۃ من الکبائر

یا کری گر غیرت سے مساس ‏ ‏ ‏ یہ کبیرہ ہی بہ نزد ذی شناس

چودہوین ہی ظلم ای والا گہر ‏ ‏ ‏ اس سی توبہ کر خدا سی بیشتر

دیکھہ لی قران مین ای باوفا ‏ ‏ ‏ ظالمون پر لعن کرتا ہی خدا

لعنۃ اللہ علی الظالمین

فصل چہل و ہشتم در بیان صغائر

اور صغیرہ ہی وہ نزد عالمان ‏ ‏ ‏ جو گنہ ہی خورد ای نیکو جوان

کہتی ہین کرنا صغیرہ کا مدام ‏ ‏ ‏ اس سی ہوتا ہی کبیرہ لاکلام

اور کبیرہ کو کری ہر روز گر ‏ ‏ ‏ کفر ہوتا اس سی ہی اندیشہ

اور اگر ملکا کوئی سمجھی گناہ ہی وہ کافر بالیقین اے مرد راہ
کہاویگا حد سی زیادہ گر کوئی یہ صغیرہ ہی بلاشک اے اخی
کیونکہ لاتا ہی نشا از بس طعام اس سبب سے ہی بہت کہانا حرام
ہی یہ ارشاد نبی ای پسر جو کوئی کہاوی زیادہ پیٹ بہر

من اکل فوق شبعہ فقد اکل حراما

یعنی جو کہاوی زیادہ سیر ہو تو کیا اوسنے حرام ای نیکخو
اور فرماتی ہین یہ خیر الانام سن تو ہر مسکر کیا حق نے حرام

کل مسکر حرام

یا کسی کی گہر مین ظرف سیم و زر اور کہاویگا اگر اوسمین بشر
ہی خبر مین کہتی ہین خیر الانام پیٹ مین اوسکی بہریگا ذو انتقام

من شرب فی اناء فضة او ذهب فکانما یجرجر فی بطنه جهنم

یعنی روز حشر کو نار جحیم اور پلاویگا اوسی آب حمیم
یا کوئی آئی سمی ہو دنیا کی شاد کہتی ہین اسکو صغیرہ رکہہ تو یاد
یہ روایت ہی بخاری کی لکہی ایکدن فرماتی تہی حضرت نبی

الدنیا جیفة وطالبها کلاب

یعنی ہی مردار دنیا سربسر اور طالب اوسکا ہی کتا مگر
گوش رکہہ کہتی ہین اہل خدا پانچ روز ہی سال مین کہانا برا
جو رکہی دن عید کی روزہ اگر یہ صغیرہ ہیگا ان ہی سخت تر

دوسری کہی جو روزہ کی آرخے — دسوین ناتیر دیت دیکھ لی
یا کری جو دوستی فاسق سے گر — یا مرد فاسق کی چاہی سربسر
یا کری از خود دید فاسق کی جو — یہ صغیرہ بد ہی ای مردنکو
یا جو سائل پر کری اواز سخت — کہتی ہین اسکو صغیرہ ہی کلخت
یا جو پہنی جامہ کر ریشم خاص کا — یہ صغیرہ سخت ہی بالاخصوص
یا جو ٹوپی پہنی گرزرین کے — یعنی تارونکی کشیدہ اوسکی اے رخ
یا جو پہنی مرد جامہ سرخ زرد — کہتی ہین انکو صغیرہ نیک مرد
یا مونڈاوی ایسی جو حجام کی بال — یہ صغیرہ ہی بہ نزد خوش خصال
اور فرماتی ہین بعضی عالمان — لیک ہی ایکطور جایز دیکھ لان
گر کہی زن اوسکی ای نیکو سیر — جب مونڈاوی مو سینہ سربسر
یا کری عدت مین جو عورت سنگار — یہ صغیرہ اوسپہ ہی ای خوشنما
یعنی جس زن کا مری شوہر اگر — تا رہ وی شہر و ز منشی ای ہنر
اور نہ ہو اوسکا اگر وارث کوئی — زن کو نکلی سب سے گہر مین ہی
یا قسم کہاوی کوئی ایسی نکر — یہ صغیرہ ہی ولیکن سخت تر
یا اوڑاوی جو کبوتر ناتمک — یا کری ایسی مین دو مرغ جنگ
بعضی کہتی ہین صغیرہ عالمان — نزد بعضی کے کبیرہ ہی عیان
یا مونڈاوی جو ندا ہی جو بسر — یا وہ چہوڑی سر پہ ہی سر

فصل و نہضر بیان

اور حسد کہتی ہین اوسکو علما — جو کہ ہو نعمت کے قابل بکمان
اوسکو بخشش کری نعمت خدا — جو کری اوس پر حسد حاسد ہوا
کہتی ہین نعمت ملے مومن کو گر — دیکھہ کر اوسکی تئین تو شکر کر
کیونکہ ہین نعمت کے لائق مومنان — مدح کرتا جن کی ہی خلاق جان
واسطی مومن کی ہی نعمت بہشت — کہا دین گی وہ نعمت نیکو سرشت
اور ہین دنیا مین یا نعمت تمام — مومنان پاک دین عالی مقام
یعنی ہی ایمان نعمت اے اخی — مومنو نکو ہی عطا سرمدی
گوش دل سی سن کلام اولیا — کہتی ہین عطار ای مرد خدا
از حسد اول تو دل را پاک دار — خویشتن را بعد ازان مومن شمار
پہلی دل کو پاک کر ای مرد دین — آپ کو پھر کہہ تو مومن بایقین
یعنی دل ہو پاک از بخل و حسد — کچھہ نہوا وسمین بجز ذکر صمد
اور نہین نعمت کے قابل مشرکین — جو کری اونپر حسد حاسد نہین
کیونکہ ہی اونکی لیی دوزخ مین جا — مار و کژدم جسمین رہتی ہین سدا
اور کہا نیکو ز قوم خار و ار — دیوین گے اونکو ملک لیل و نہار
ای محمد رو کی کر حق سی دعا — مانگ اوسکو جس سے ہو راضی خدا
اور کر پرہیز عصیا کی مدام — مانگ حق سی فردوس دار السلام

یا الٰہی تیرا ال فاطمہ — موہ مرا یا بخیر اخر خاتمہ

مالنا محبوب تجھ سی بی سکین ذوالکرام — دی مجھی جنت مین ایک عالی مقام

کیونکہ ہی وعدہ تیرا احقاق حال — رکھیں ان کی جنت مین مجکو مہمان

اسلیے جب ہے مہر اللہ عا — جس ہی بیچ کہون مجکو امیری خدا

یا الٰہی یہ دعا ہو وی قبول — از طفیل جملہ اصحاب رسول

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

اما بعد امیدوار رحمت جناب باری محمد خان ولد امیر خلیل خان عفا
مؤلف اس کتاب کا بیچ خدمت گرم روان راہ شریعت کے التماس کرتا ہی کہ مسائل
ضروری نماز کی جو کتب معتبرہ فقہ مین مثل ترغیب الصلوٰۃ وعمدۃ الاسلام
کنز الدقائق و تبیان و اساس المصلی و ظہیریہ و صغیری و خلاصہ کیدانی
و مجموعہ سلطانی مین مندرج ہین ساتھہ ترجمہ احادیث صحیحہ کی کہ ماخذ اونکا
صحیح بخاری و مسلم و مشکوۃ و ترمذی ہی اور حکایات و روایات معتبر کی حسب الارشاد
کرامت بنیاد مہر سپہر عظمت و جلال * خورشید اسمان فضل و کمال * مجمع اسرار
لاہوتی * منبع اسرار جبروتی * نواختہ بارگاہ لم یزلی * محرم اسرار خفی و جلی *
برگزیدہ درگاہ داور داور * مولانا و مرشدنا جناب عبدالغفار رضا صاحب
سلمہ اللہ تعالیٰ کے کہ مؤلف کو اونکی والد بزرگوار کی خدمت مین بیعت ہی جمع کر

نام اس کتاب کا شرع محمدی ہے

بھنا ہی سمجھی نہ سلاق جاتے — نکہ رکھی اسی ہر بد سے باتے

تمام شد کتاب شرع محمدی بتاریخ دوازدہم شہر شعبان ۱۲۵۹